عبرانیوں، پانچواں اور چھٹا باب 1

... عبرانیوں کی-کی کتاب میں۔ جب ہم ساتویں باب میں آتے ہیں، تو ملکِ صدق کی کہانت کا ذکر ملتا ہے۔ اور پھر جب ہم ملک ِصدق کی کہانت سے، آگے بڑھتے ہیں، کفّارے کے اُس عظیم دن میں داخل ہوجاتے ہیں، اور کفّاروں کو الگ الگ، تقسیم کرتے ہیں۔ پھر ہم ایمان کے اُس عظیم باب، یعنی گیارہویں باب میں داخل ہوتے ہیں؛ اور پھر بارہویں باب میں، "ہر بوجھ کوایک طرف رکھ دیتے ہیں۔" اور پھر تیرہواں باب، "اُس ابدی گھر کی بات کرتا ہے جو انسان کے ہاتھوں سے نہیں بنایا گیا؛ بلکہ خُدا نے، خود بنایا ہے، اور اُسی نے اُس گھر کو تعمیر کیا ہے۔" کتنی شاندار بات ہے !

2 میں اپنی بہن کو یہاں پیچھے دیکھ کر خوش ہوں، جو ابھی ابھی عبادت میں شامل ہوئی ہے۔ میں اُسے اور اُس کے شوہر کو دیکھ رہا ہوں۔ کل، ہم اپنے سفر میں، ایک ایسی جگہ سے گزر رہے تھے جو...میں نے سوچا میں اس علاقے کے ہر چھوٹے سے چھوٹے راستے سے واقف ہوں، یہاں انڈیانا میں کئی سال تک گیم وارڈن رہا ہوں، اور اس علاقے میں گشت کرتا رہا ہوں۔ میں یہاں کی ہر جگہ سے واقف ہوں۔ لیکن کل جہاں وہ رہتے تھے، اُن اُونچی

پہاڑیوں کی چوٹی پر، نئی سڑک بننے کی وجہ سے، میں بھی راستہ بھول گیا۔

3 اور ایک عورت کو پھیپھڑوں کا کینسر تھا، اور خُداوند نے اُسے مکمل طور پر شفا عطا کردی۔ ہم نے اُسے لیا...اوہ، اور یہ سب کیسے ہوا، ہم وہاں بیٹھے ہوئے تھے۔ بھائی روبرسن، غالباً، آج وہ یہاں موجود ہیں۔ میں اُنکی اہلیہ کو دیکھ رہا ہوں، اور بھائی ووڈ بھی، یہاں موجود ہیں۔ میں، بھائی رابرسن اور بھائی ووڈ ایک پرانے ٹرک میں، سوار ہو کر وہاں اُوپر گئے تھے۔ اور ہم اُسی ٹرک میں، پہاڑی کی چوٹی تک، پہنچ گئے۔ اور وہاں خُداوند نے واضح طور پر اُس کینسر کو ظاہر کردیا تھا۔ اور ہم وہاں کھڑے تھے اور کینسر کو اُس عورت سے جاتے ہوئے دیکھا۔ اپنی آنکھوں سے ہم نے کھڑے ہو کر دیکھا، کہ وہ اُس عورت کو چھوڑ گیا تھا۔ اور بعد میں اُس نے بھائی ووڈ کی اہلیہ کو بلایا؛ اور اُس نے مجھے بتایا، کہ وہ سیاہ رنگ کا مادہ تھوک رہی تھی۔ اور آج صبح وہ اپنے، عزیز شوہر کے ساتھ، یہاں چرچ میں پیچھے بیٹھی ہوئی ہے، خُداوند میں خوشی مناتے ہوئے شاندار وقت گزار رہی ہے۔ کیا وہ شاندار نہیں ہے؟

4 اور مجھے معلوم نہیں تھا کہ...یہاں، عام طور پر، اِس علاقے کے لوگوں کے درمیان، بہت کم رویائیں ظاہر ہوتی ہیں۔ یہ میرا گھر ہے۔ اور، میرا مطلب ہے، چرچ میں۔

5 ایک ہفتہ پہلے، اتوار کو، ہم میں سے...کتنے لوگوں نے وہیل چیئر پر ایک

آدمی کو دیکھا تھا؟ وہ اندھا تھا، معذور تھا، اُسکے جسم کا توازن ختم ہو چکا تھا، اعصابی نظام مفلوج ہوچکا تھا، اور میوز کے ڈاکٹروں نے بھی جواب دے دیا تھا۔ اور-اور پھر میرے ایک کیتھولک ڈاکٹر دوست نے اُسے یہاں بھیجا۔ اور عبادت شروع ہونے سے پہلے، خُداوند نے اُس آدمی کے بارے میں مجھے رویا عطا کی۔ آپ سب اس بات کو جانتے ہیں۔ خُداوندیوں فرماتا ہے کے وسیلے، وہ آدمی شفا پا گیا تھا۔ سمجھے؟ اور پھر وہ اُٹھ کھڑا ہوا، اپنی وہیل چیئر ساتھ لئے ہوئے، چل کر باہر گیا، وہ اُسی طرح دیکھ سکتا تھا جیسے آپ یا میں دیکھ سکتے ہیں۔ اور وہ اپنی وہیل چیئر کو دھکیلتے ہوئے بالکل ایک عام آدمی کی طرح، عمارت سے باہر چل کر گیا۔ اور توازن کے اعصاب...آپ جانتے ہیں، جب یہ اعصاب کام نہ کریں تو آپ خود کو سنبھال نہیں سکتے ہیں، دیکھیں، سنبھال نہیں سکتے ہیں۔ اور وہ برسوں سے بیٹھا ہوا تھا۔

6 اور کل جب میں وہاں پہنچا، تو معلوم ہوا کہ اُس خاتون نے خواب دیکھا تھا کہ میں اُسکے گھر میں داخل ہو رہا ہوں، ٹھیک دو بجے میں نے اُس سے کہا، "تم کینسر میں بتلا ہو،" اور پھر اعلان کیا، "خُداوندیوں فرماتا ہے، 'تم شفا پاچکی ہو۔'" اور-اور پھر اُسکی آنکھ کھل گئی، اور یہ ٹھیک دو بجے کا وقت تھا۔ اور خُداوند کا رُوح نازل ہوا، اور ٹھیک اُس-اُس عورت کے خواب کے مطابق، خُداوند نے اُسکی تعبیر کی۔ اور وہ ٹھیک اُسی گھڑی وہاں شفا پا گئی، ٹھیک وہاں

ہمارے دیکھتے دیکھتے ایسا ہوا۔ کتنی شاندار بات ہے !

7 اُسکا نام یاد نہیں آرہا۔ کیا نام ہے؟ بہن، آپکا نام کیا ہے؟ والٹن، بہن، والٹن، پیچھے بیٹھی ہوئی ہیں۔ بہن والٹن، کیا آپ کھڑی ہوجائیں گی؟ آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں آپ کیسا محسوس کررہی ہیں۔[بہن والٹن کہتی ہیں، "بہت اچھا لگ رہا ہے۔"-ایڈیٹر۔] آمین۔ ٹھیک ہوں، اچھا اور بہتر لگ رہا ہے۔ وہ بہت اچھا ہے، اور ہمیں برکت سے نوازتا ہے۔ چنانچہ ہم خُدا کے عظیم معیار کی غیر معمولی، کثرت سے، برکت کی توقع کر رہے ہیں۔

8 ڈاکٹر نے یہ حقیقت اُس سے چھپا رکھی تھی۔ اُس نے بس اتنا بتایا تھا کہ "وہ صرف ایک ہی طرف سے سانس لے سکتی ہے۔" اصل بات یہ تھی، کہ کینسر پھیل گیا تھا اور پھیپھڑے کے اُس حصّے کی سانس بند ہوگئی تھی، آپ سمجھ گئے ہیں۔ آپ کینسر کو ایکسروں سے نہیں دیکھ سکتے، کیونکہ کینسر، خود ایک خلیہ ہے، اور-اور وہ ایک زندگی ہے۔ اور آپ-آپ-آپ بس-آپ-آپ بس کینسر کو، ایکسرے کے وسیلے دیکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ آپ اُسے دیکھ نہیں سکتے ہیں۔

9 اور، لیکن حقیقت میں خُداوند کے وسیلے...ہم کھڑے ہوئے اور اپنی آنکھوں سے، اُسے دیکھا، ہماری اپنی آنکھوں نے اُسے دیکھا۔ اُسے حرکت کرتے ہوئے دیکھا، اور پھر اپنی آنکھوں سے، اُسے جاتے ہوئے دیکھا۔

پس، ہم خُداوند کے بے حد شکر گزار ہیں۔

10 اور اب، جب ہم اس ہفتے، سفر پر جا رہے ہیں، تو ہمارے لیے دُعا کریں۔ اور بھائی نیول غالباً بدھ کی رات کی عبادت وہیں سے شروع کرینگے، جہاں سے میں نے چھوڑا تھا۔ لہٰذا مکاشفہ کی کتاب کے، عظیم مطالعے کی کڑی کو ہرگز نہ توڑیں۔

11 میں جانتا ہوں بہت زیادہ دُعائیں کی گئی ہیں، اور ہمیں-ہمیں معلوم ہے خُدا دعائیں سنتا ہے۔ لیکن ہم، آج صُبح، پھر چاہتے ہیں کہ ہم چھوٹی سے دُعا کریں اس سے پہلے کہ ہم کلام کی تلاوت کریں۔ اب، کوئی بھی شخص، اس کلام کو اسطرح کھول سکتا ہے، اور اسے اسطرح پڑھ سکتا ہے۔ لیکن اسکے حقیقی مفہوم، اور سمجھ کو صرف خُدا ہی کھول سکتا ہے، کیونکہ، فقط وہی اکیلا ایسا کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔

پس آئیں تھوڑی دیر کیلئے اپنے سروں کو جھکائیں۔

12 اب، اے باپ، تیرے پیارے بیٹے، خُداوند یسُوع کے نام میں، ہم بڑی عاجزی کے ساتھ تیرے حضور آتے ہیں اور اپنے آپکو تیرے سپرد کرتے ہیں، اپنے خادموں کے وسیلے، تُو ہم سے بات کر۔ بولنے والے لبوں اور سننے والے کانوں کا ختنہ کر، تاکہ کلام خُدا کی طرف سے بولا جائے، اور لوگ اُسے روح کے وسیلے سنیں۔ اے باپ، یہ عطا بخش دے۔ رُوح خُدا کے

کلام کو ہمارے لیے برکت کا وسیلہ بنائے اور ہماری ہر ضرورت کے مطابق ہمیں عطا فرمائے، کیونکہ ہم یہ دُعا اُسکے نام سے اور اُسکے جلال کیلئے مانگتے ہیں۔ آمین۔

13 اب، آج صبح اسے پڑھتے ہیں، ہم مطالعہ کرنے جارہے ہیں۔ ہم منادی کرنے نہیں-نہیں جارہے؛ صرف عبرانیوں کی کتاب کا مطالعہ کرنے جارہے ہیں۔کتنے اس سے لطف اندوز ہو رہے ہیں؟ اوہ، ہمارا بڑا اچھا وقت گزر رہا ہے! اور اب ہم حوالہ بحوالہ، گہرائی سے مطالعہ کررہے ہیں۔ اب یقیناً... مکمل طورپر، پوری بائبل ایک ساتھ جڑی ہوئی ہے۔ اگر اِسے پاک رُوح کے وسیلے ترتیب دی جائے، تو ایک لفظ بھی ترتیب سے باہر نہیں ہے۔

14 اب، ایک آدمی نے کہا ہے، "بائبل میں تضاد پایا جاتا ہے۔" میں اسے دیکھنا چاہتا ہوں۔ میں پچیس سالوں سے، اسکے بارے میں پوچھ رہا ہوں، پر آج تک، کسی نے کچھ نہیں دکھایا۔ بائبل میں تضاد نہیں ہے۔ اگر اس میں ہے، تو یہ بائبل نہیں ہے۔ عظیم، لامحدودیہوواہ اپنے آپ میں کوئی تضاد نہیں رکھتا، اسلیے بائبل میں کوئی تضاد نہیں ہے۔ یہ صرف لوگوں کی غلط فہمیاں ہیں۔

15 اب واپس جانے سے پہلے، تھوڑا سا پس منظر دیکھ لیتے ہیں۔ اب، عبرانیوں کا خطِ، مُقدس پولُس نے عبرانیوں کے نام لکھا تھا۔ اُس نے

افسیوں کے نام، ایک خط لکھا، جو لوگ افسس میں رہتے تھے اور مسیحی کلیسیا تھے؛ ایک رومیوں کیلئے لکھا جو روم میں تھے؛ اور ایک گلتیوں کے نام؛ اور ایک عبرانیوں کے نام۔

16 اب، ہم دیکھتے ہیں، پولُس بائبل کا استاد ہوتے ہوئے، اِسکا آغاز کرتا ہے۔ اور ہم یہ سیکھ چکے ہیں۔ وہ اُس عظیم اُستاد، گملی ایل کا شاگرد تھا، جو اپنے زمانے کا نامور اُستاد تھا۔ اور وہ پرانے عہد نامہ سے بہت اچھی طرح واقف تھا۔ وہ اُسے خوب جانتا تھا۔ لیکن وہ اُس طریق کو ستانے والا بن گیا جو مسیح کی طریق تھی۔ کیونکہ اُس کی تربیت پرانے عہد نامے کے استادوں نے کی تھی۔ اور اکثر جسمانی، اُستاد...مجھے اُمید ہے میں کوئی غلط بات نہیں کر رہا۔

17 لیکن، عام طور پر، اگر کسی آدمی کے پاس صرف تعلیم اور سکولوں کا طریقے کار ہے، تو یہ عام طور پر انسان ساختہ تعلیم ہوتی ہے۔ دیکھیں، یہ الہام نہ ہوتا، بلکہ یہ کسی سکول کی تعلیم ہوتی ہے۔ ہمارے پاس آج یہ موجود ہے۔ پریسبیٹیرین، لوتھرن، پینتی کاسٹل، اور باقی سب سکولوں کے پاس اپنی اپنی تھیوری ہے، اور وہ بس اس میں کچھ حوالے شامل کرلیتے ہیں۔

18 اور اسی طرح پرانے عہد نامے میں بھی ہوتا تھا۔ لیکن، پولُس، ایک اچھا تربیت یافتہ تھا، اور وہ کلامِ مقدس کو لفظ بہ لفظ جانتا تھا۔ لیکن، آپ

کلام پر غور کریں، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، آپ کلام کو کتنا جانتے ہیں، اگر رُوح کلام کو زندہ نہیں کرتی، تو پھر لفظ مار ڈالتے ہیں۔ رُوح زندگی دیتی ہے۔ دیکھیں، اُسکے رُوح کے وسیلے، جِلایا جانا، یا زندہ کیا جانا چاہیے۔ اگر روح کلام کو زندہ نہیں کرتی اور اُسے آپکے لیے حقیقت نہیں بناتی، تو لفظ محض عقلی لفظ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج ہمارے پاس بہت سے ایسے لوگ ہیں جو اپنے آپکو مسیحی کہتے ہیں، یا لفظی مسیحی ہیں، یا مسیح کا عقلی تصور رکھتے ہیں۔

19 پھر ہم اس بات پر اتر آئے، ”خیر، اسے کچھ محسوس تو ہوا ہوگا؛ اور تمہیں کچھ کرنا پڑا ہوگا۔“ اور، اوہ، ہم تھوڑی دیر بعد، اسے سیکھیں گے۔ کوئی چلایا ہوگا۔ اس سے پہلے وہ اسے حاصل کرتے، 'میتھوڈسٹ لوگ اکثر چلایا کرتے تھے۔پینتی کاسٹل زبانیں بولتے تھے، اس سے پہلے وہ اسے حاصل کرتے۔ اور، اوہ، ان میں کچھ، ہلنے والے بھی شامل ہوگئے، اور وہ لوگ اکثر ہلا کرتے تھے۔ جی ہاں۔ پرانے...یہ لوگ اُوپر نیچے اُچھلتے تھے، ایک طرف آدمی، اور دوسری طرف عورتیں اُچھلتی تھیں۔ دیکھیں؟ یہ شیکرز تھے۔ جب پاک رُوح اِن پر آتا تھا تو یہ ہلتے تھے۔ ”اسطرح یہ اُسے پاتے تھے۔“ لیکن یہ سب کچھ تصوراتی ہے۔ اس میں ذرا بھی سچائی نہیں ہے۔

20 دیکھیں خُدا اپنے کلام میں رہتا ہے۔ ”اور ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے، اور سننا کلام سے۔“ ”کیونکہ تم کو اِیمان کے وسیلے، فضل ہی سے نجات مِلی

ہے۔" نہ کہ کسی اور چیز کے وسیلے، چاہے آپ ہلیں، یا زبانیں بولیں، یا کچھ اور کریں۔ ان چیزوں کا اُسکے ساتھ کوئی، تعلق نہیں ہے۔ یسُوع نے کہا، "جو میرا کلام سنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے، ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے۔ جو میرا کلام سنتا اور اُسکا یقین کرتا ہے،" یہ اُسے زندہ کردیتا ہے، "اُسکے پاس ابدی زندگی ہے۔" یہ بات ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا آپ کیا کرتے ہیں۔

21 اب، میں ہلنے جلنے، یا زبانوں میں بولنے، یا ہلنے جلنے، اوہ، یا-یا چیخ و پکار کے خلاف نہیں ہوں–یہ درست ہے–یہ اچھا ہے۔ لیکن یہ بس صفات ہیں۔ سمجھے؟ میں آپکو ایک درخت سے ایک سیب دے سکتا ہوں، لیکن یہ پورا درخت نہیں ہوگا۔ سمجھے؟ آپ...یہ صفات ہیں۔

22 جھوٹ بولنا، چوری کرنا، شراب پینا، سگریٹ پینا، جوا کھیلنا، زنا کرنا، یہ گناہ نہیں ہیں، یہ بے اعتقادی کی صفات ہیں۔ غور کریں؟ یہی کچھ آپ-آپکے ساتھ ہے...آپ یہ اس لئے کرتے ہیں کیونکہ آپ ایک گنہگار ہیں۔ سمجھے؟ پہلے آپ ایک گنہگار ہوتے ہیں۔ اور پھر گناہ آپکو یہ کام کرنے پر مجبور کرتا ہے، کیونکہ آپ ایمان نہیں رکھتے ہیں۔ اور اگر آپ ایمان رکھیں، تو پھر آپ یہ کام نہیں کرسکتے ہیں۔ پھر آپکے اندر محبت، خوشی، اِطمینان، تحمل، مہربانی، نیکی، اِیمانداری، اور فروتنی ہوتی ہے۔ اور یہ پاک رُوح کے پھل ہیں۔ سمجھے؟

23 پس ہمارے پاس یہ چھوٹی چھوٹی چیزیں، اور احساسات ہیں، کیونکہ انسان اُس پرانی راہ سے ہٹ گیا ہے، جہاں کلام کانٹ چھانٹ کرتا تھا۔ یہ کلام ہے۔ "ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے۔"

24 پس جب پولُس...خُدا نے پولُس کو چُنا۔ انسان نے متیاہ کو چُنا۔ جب وہ...اُنہوں نے قرعہ ڈالا تھا، لیکن اُس نے کبھی کوئی کام نہیں کیا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے، کہ چرچ کے پاس انتخاب کرنے کا کتنا اختیار ہے، اپنے ڈیکنوں کو مخصوص کرتے ہیں، اور اپنے منادوں کو مختلف جگہوں پر بھیجتے ہیں۔ کئی مرتبہ، یہ جسمانی اختیار ہوتا ہے۔

25 آدمی کو وہاں جانا چاہیے جہاں خدا اُسکی رہنمائی کرتا ہے۔ مجھے یہ پسند ہے۔ اگر کسی کانفرنس میں لوگ صرف یہ کہتے ہیں، "بھئی، یہاں ایک اچھا چرچ ہے۔ اس بھائی نے ایک اچھا چرچ بنایا ہے۔ اور ہمارے پاس ایک چھوٹا پالتو جانور ہے۔" وہ اُسے اس چرچ میں بھیج دیں گے۔ لیکن اُنہیں یہ احساس نہیں ہے کہ وہ خود کو ہلاک کر رہے ہیں۔ سمجھے؟ پہلی بات، اگر وہ آدمی وہاں جاتا ہے، تو وہ اُس آدمی کی جگہ نہیں لے سکتا۔ اور اسطرح وہ اپنے پالتو جانور کو بھیج کر، چرچ کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہمیشہ اسی طرح ہوتا ہے۔

26 لیکن میں مقامی جماعت کے اعلیٰ اختیار پر ایمان رکھتا ہوں۔ جی ہاں۔ ہر

چرچ کو خود مختار ہونا چاہیے، اور اپنے پادری، اپنے ڈیکن، اور اپنے، دوسرے عہدیدار خود منتخب کرنے چاہئیں۔ اور پھر، اس طریقے سے، اُس آدمی پر کوئی بشپ حکمران نہیں ہوتا۔ پھر اگر پاک رُوح اُس چرچ سے کچھ کہنا چاہے، تو اُنہیں کسی سے پوچھنے کی ضرورت نہیں کہ ہم یہ کرسکتے ہیں یا وہ کرسکتے ہیں۔ بلکہ اُس شخص کا پاک رُوح سے ذاتی رابطہ ہوتا ہے۔ مجھے بائبل میں سے دکھائیں، بائبل میں، ایک مقامی چرچ کے ایک مقامی ایلڈر سے بڑا کون ہے؟ یہ سچ ہے، جی ہاں، جناب، یہ مقامی چرچ کی خود مختاری ہے، اور ہر چرچ کے پاس یہ اختیار ہے۔ اب، بھائی چارہ رکھنا، بہت اچھی بات ہے۔ اور تمام چرچز کو ایک ساتھ، بھائی چارہ رکھنا چاہیے۔ لیکن مقامی چرچ خود مختار ہے!

27 پولُس پر غور کریں، ایک عظیم ماہر استاد، اور ماہر تربیت یافتہ ہوتے ہوئے، ایک دن، دمشق کی راہ پر گامزن تھا، تاکہ اُن لوگوں کو گرفتار کرے جو نئے راستے پر چل رہے تھے۔ اب، وہ سنجیدہ تھا۔ خُدا آپکو آپکی سنجیدگی سے جج نہیں کرتا ہے۔ میں نے بت پرستوں سے بڑھکر سنجیدہ لوگ کبھی نہیں دیکھے ہیں۔ اُن میں سے بہت سارے لوگ اپنے بُتوں کی قربانی کیلئے، بے فائدہ، اپنے بچوں کو۔کو قربان کردیتے ہیں۔ کیا یہ سنجیدگی نہیں ہے۔ ایک آدمی سنجیدگی کے ساتھ کاربولک ایسڈ پی سکتا ہے، یہ سوچ کر، کہ وہ کچھ اور پی رہا ہے۔ سنجیدگی آپکو نجات نہیں دے سکتی۔ ”ایسی راہ بھی ہے جو انسان کو

سیدھی معلوم ہوتی ہے، پر اُسکی انتہا میں موت کی راہیں ہیں۔"

پولُس سنجیدہ تھا، جب اُس نے ستِفنس کو سنگسار کرنے کے لئے، اپنے اختیار کی گواہی دی تھی۔ سالوں بعد، مجھے پولُس کی معافی پسند ہے، اُس نے کہا، "میں شاگرد کہلانے یا ایک رسول کہلانے کے لائق نہیں ہوں، کیونکہ میں نے کلیسیا کو آخری حد تک ستایا تھا۔" سنجیدگی کے ساتھ !

28 وہ اپنی راہ پر گامزن تھا، اور اُسے ایک تجربہ ہوا۔ پاک رُوح ایک بڑے آگ کے ستون میں نیچے آیا، اور اُسے اندھا کردیا۔ اب، ہم نے اسے دیکھا تھا، کہ وہ آگ کا ستون مسیح تھا۔ اور وہی آگ کا ستون بیابان میں بنی اسرائیل کی رہنمائی کررہا تھا۔ مسیح خُدا تھا، اور خُدا مسیح تھا۔ خُدا مجسم ہوا اور خُداوند یسُوع کے بدن میں رہا۔ "خُدا نے مسیح میں ہوکر، دُنیا سے میل ملاپ کرلیا،" اور دکھا دیا کہ وہ کون ہے۔

29 یہاں پیچھے بائبل میں، گزشتہ آیات میں ہم نے پڑھا تھا، کہ، "اُس نے اپنے آپکو فرشتوں سے کمتر بنا لیا۔ ایک صورت اختیار کی، فرشتوں کی صورت نہیں، بلکہ ایک جسمانی صورت اختیار کی۔" فرشتے گرے نہیں تھے، اُنہیں مخلصی کی ضرورت نہیں تھی۔ بنی نوع انسان گرے تھے، اس لئے، اُنہیں مخلصی کی ضرورت تھی۔ پس، پرانے قانون کے مطابق، چھٹکارا دینے کیلئے، کسی-کسی آدمی کا، پہلے قرابتی ہونا لازمی تھا؛ یہ بات عظیم روت کی کتاب میں

موجود ہے، کچھ عرصہ پہلے، ہم نے اسے دیکھا تھا۔ اور دیکھیں خُدا، جوکہ رُوح ہے، کس طرح ہمارا قریبی رشتہ دار بن گیا، تاکہ وہ ہم میں سے ایک بنکر ہمیں مخلصی دے، اور ہمیں ابدی زندگی میں شامل کرے۔ وہ ہم جیسا بن گیا، تاکہ اُسکے فضل سے ہم اُس جیسے بن سکیں۔

30 اور ہم دیکھتے ہیں آگ کا ستون بنی اسرائیل کی رہنمائی کرتا تھا۔ اور جب وہ یہاں زمین پر جسم میں آیا، تو ایک دن ہم اُسے یہ کہتے ہوئے سنتے ہیں، اور اُس نے دعویٰ کیا کہ وہ آگ کا ستون تھا۔ اُنہوں نے کہا، ”تُو کہتا ہے تُو ہمارے باپ ابرہام سے بڑا ہے؟“

31 اُس نے کہا، ”ابرہام کےپیدا ہونے سے پہلے، میں ہوں۔“ یہ میں ہوں کون تھا؟ یہ جلتی ہوئی جھاڑی میں آگ کا ستون تھا، ہر نسل کیلئے ایک دائمی یادگار تھا؛ نہ کہ صرف اُس نسل کیلئے تھا، بلکہ اِس نسل کیلئے بھی، وہی آگ کا ستون ہے۔ اور ہم آج صُبح بہت شکر گزار ہیں کہ ہمارے پاس اُسکی تصویر موجود ہے، اور وہ بدلا نہیں ہے۔ وہ لافانی، ابدی، اور مبارک ہے۔ وہ آج بھی وہی کام کررہا ہے جو اُس نے تب کیے تھے، اور آج ہم اس سے کتنی زیادہ خوشی محسوس کرتے ہیں!

32 پس اِس سے پہلے پولُس اُس تجربے کو قبول کرتا...اُس نے جان لیا خُداوند کا فرشتہ ہی آگ کا ستون تھا، کیونکہ وہ مسیح تھا، اور...دیکھیں، وہ عہد

کا فرشتہ تھا، اور وہ مسیح تھا۔ موسیٰ نے یہ بہتر سمجھا، کہ، مسیح کے لوگوں کے ساتھ دُکھ برداشت کیا جائے، اور مسیح کی رہنمائی میں چلا جائے، یہ مصر کے تمام خزانوں سے زیادہ اچھا ہے۔ اُس نے مسیح کی پیروی کی، جو اُس وقت آگ کے ستون کی شکل میں تھا۔

33 پھر مسیح نے کہا، ''میں خُدا کے پاس سے آیا ہوں، ''اور جب وہ زمین پر تھا، ''میں خُدا کے پاس واپس جاتا ہوں۔ '' اپنی موت، دفن ہونے، اور جی اُٹھنے کے بعد سے، وہ اپنے جلالی بدن میں خُدا کی عظمت کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہوا ہے، اور شفاعت کر رہا ہے؛ لیکن پولُس نے اُسے، دوبارہ آگ کے ستون کی شکل میں دیکھا: ایک نور اُسکی آنکھوں سے ٹکرایا، اور؛ اُسے تقریباً اندھا کردیا۔

34 پطرس نے اُس نور کو جیل میں دیکھا، اور اُسکے لیے دروازے کھل گئے اور وہ باہر چلا گیا۔ ہم دیکھتے ہیں یہ وہی الفا اور اومیگا، اوّل اور آخر تھا۔

35 اور آج وہ ہمارے درمیان ہے، بالکل وہی کام کر رہا ہے، جو کام اُس نے تب کیے تھے، اپنے آپکو دوبارہ ہمارے سامنے ظاہر کر رہا ہے، اور سائنسی دُنیا کے سامنے یہ دکھا رہا ہے۔

36 اوہ، زمین پر تاریکی اور افراتفری کی اس بڑی گھڑی میں، ہم جانتے ہیں، ہم ساری زمین پر سب سے زیادہ خوش، اور شادمان لوگ ہیں۔ ہمیشہ، جب

لوگ غیر اخلاقی ہوجاتے ہیں، اور زمین پر ہر قسم کے ازم بن جاتے ہیں اور دیگر چیزیں بن جاتی ہیں، تو پھر بھی، آج، حقیقی، اور زندہ خُدا اپنے کلام اور اپنے نمایاں ثبوتوں کے ذریعے، ہمیں دکھارہا ہے، کہ وہ یہاں ہمارے ساتھ موجود ہے، کام کرنا، چلنا پھرنا، رہنا، بالکل اُسی طرح کام کررہا ہے جیسے وہ ہمیشہ کیا کرتا تھا۔ ہم بڑے خوش قسمت لوگ ہیں، کہ ہمارے پاس وہ ہے ! ہمیں کرنا چاہیے...دیکھیں، بائبل نے، دوسرے باب میں کہا ہے، ”ان باتوں پر ہمیں دل سے غور کرنا چاہیے۔ کیونکہ، اتنی بڑی نجات سے غافل رہ کر ہم کیوں کر بچ سکتے ہیں؟“

37 اب، ہم اسے دیکھتے ہیں، اس سے پہلے پولُس اُس تجربے کو قبول کرتا... اب، ہم اسکی گہرائی میں جائینگے۔ اب، چرچ، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ نے کس قسم کا تجربہ حاصل کیا ہے، میں آپ سے ایک بات پوچھنا چاہتا ہوں۔ چاہے وہ کتنا ہی اچھا دکھائی دے، اور کتنا ہی حقیقی معلوم ہو، پہلے اُسے بائبل کے ذریعے پرکھنا چاہیے۔ ہمیشہ کلام کے مطابق ! اُسے کسی بھی قسم کے، تجربے کے لیے کبھی نہ چھوڑیں۔

38 اور اس سے پہلے، پولُس اُسے قبول کرتا، وہ عرب میں چلا گیا، اور وہ وہاں تین سال تک رہا، اور اُس تجربے کو کلام کے ساتھ پرکھا۔ اور جب وہ واپس آیا، تو وہ پُریقین تھا۔ کوئی بات اُسے پریشان نہ کر سکی، کیونکہ وہ کلام پر ٹھوس،

اور پکا تھا۔ اور یہ وہ جگہ ہے جہاں وہ اب عبرانیوں کو دکھانے کے لیے مڑ رہا ہے، تاکہ وہ عظیم باتیں جو عہد نامہِ عتیق میں،بیان کی گئی تھیں، یسُوع مسیح میں کیسے پوری ہوئیں۔ کیا عمدہ بات ہے !

39 اب، گزشتہ اتوار، یا گزشتہ بدھ کو، بھائی نیول نے یہاں، پانچویں باب کی، بلندیوں کو چھوا تھا، 'کیونکہ یہ ایک بڑا عمدہ باب ہے۔ اور ہم نے چوتھے باب پر بات کرتے ہوئے، سبت کو، گزرے اتوار دیکھا تھا، کہ سبت کو ماننا چاہیے۔ کیا آج صُبح، آپ پُریقین ہیں، کیا آپ جانتے ہیں سبت کو ماننا کیا ہے؟ اگر جانتے ہیں، تو کہیں، "آمین۔" [جماعت کہتی ہے، "آمین۔"۔ ایڈیٹر۔]

40 سبت "آرام ہے" جس میں ہم داخل ہوتے ہیں، دن کے وسیلے نہیں، شریعت کے وسیلے نہیں، بلکہ مسیح میں شامل ہونے کے وسیلے ہم سبت میں داخل ہوتے ہیں۔ وہ ہمارا سبت ہے۔ ہم نے یہ سب کچھ پرانے عہد نامے کے ذریعے دیکھا تھا، اور دکھایا تھا کہ وقت آئے گا۔ جب کلام آئے گا اور "حکم پر حکم، اور قانون پر قانون ہوگا۔" اور اُس نے ثابت کردیا تھا کہ پینتیکوست کے دن ہم آرام میں داخل ہوگئے تھے، "کیونکہ وہ تھکے ماندوں کیلئے آرام تھا، اختتام تھا۔"

41 ہم دیکھتے ہیں، کہ، "خُدا نے داؤد میں ہوتے ہوئے ایک دن کو، یعنی

ساتویں دن کو ٹھہرایا تھا۔" اور، "خُدا نے ساتویں دن آرام کیا تھا۔" اور بیابان میں بنی اسرائیل کو-کو یہ حکم دیا۔ "اور دوبارہ، اُس نے ایک دن مقرر کردیا۔" یہ کونسا دن تھا؟ کیا ہفتے میں ایک خاص دن تھا؟ "بلکہ جس دن تم اُسکی آواز سنو، اپنے دل سخت نہ کرو۔" یہی وہ دن ہے جس میں وہ داخل ہورہا ہے، تاکہ آپ کو ایک ابدی سکون، اورایک ابدی آرام دے۔

42 پھر، آپکو مذہبی بننے کیلیئے، اتوار کو چرچ جانے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ جب آپ خُدا کے رُوح سے پیدا ہوتے ہیں، تو آپ ہمیشہ کے لیے آرام میں داخل ہوجاتے ہیں، پھر مزید سبت منانے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ آپ مسلسل، ہمیشہ، اور ابد تک، سبت میں چلے جاتے ہیں۔ بائبل فرماتی ہے، "آپکے دُنیاوی کام ختم ہوجاتے ہیں،" "اور آپ اُس مبارک سلامتی میں داخل ہوجاتے ہیں۔"

43 یہ پہلے پانچ ابواب یسُوع کو اُسکے مقام کے مطابق سردار کاہن کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ "اگلے زمانہ میں خُدا نے باپ دادا سے حِصّہ بہ حِصّہ اور طرح بہ طرح نبِیوں کی معرفت کلام کرکے، اِس زمانہ کے آخِر میں ہم سے بیٹے، یعنی یسُوع کی معرفت کلام کِیا،" یہ پہلا باب، اور پہلی آیت ہے۔

44 پھر پانچویں باب کے اختتام تک، ہم دیکھتے ہیں کہ اسے یوں پیش کیا گیا ہے ملکِ صدق، جس کے دنوں کی کوئی ابتدا نہیں تھی، اور زندگی کا کوئی اختتام

نہیں تھا، بلکہ وہ ہمیشہ کے لیے مسلسل کاہن رہتا ہے۔ اِس پر غور کریں۔ یہ عظیم آدمی کون تھا؟ ہم اسے دیکھیں گے، مزید دو ابواب اور ہیں، ہم اُسکی پوری زندگی کا مطالعہ کرنے، جارہے ہیں: اِس عظیم آدمی کی ابرہام سے ملاقات ہوئی تھی، اسکا کوئی باپ نہیں تھا، اسکی کوئی ماں نہیں تھی، نہ کبھی ایسا وقت آیا جب اسکی زندگی کا آغاز ہوا، اور نہ کبھی ایسا وقت آئے گا جب اسکی زندگی کا اختتام ہوگا۔ اور یہ ابرہام سے ملا جب وہ بادشاہوں کو قتل کرکے آرہا تھا۔

45 اِس عظیم شخص پر غور کریں، یہ کون تھا، جو آج بھی زندہ ہے۔ اور اِسکی زندگی کا اختتام نہیں ہوا تھا۔ یہ مسیح تھا، جس سے وہ ملا تھا۔ کچھ دنوں بعد ہم اس بات کا گہرائی سے مطالعہ، کرنے جارہے ہیں۔

46 اب، دیکھیں ہم پانچویں باب کو شروع کرنا چاہتے ہیں، اس سے پہلے ہم چھٹے میں-میں جائیں ہم تھوڑا ساپسِ منظر لینا چاہتے ہیں، کیونکہ یہ واقعی ایک عمدہ بات ہے۔ اب غور کریں۔ ہم اس باب کی ساتویں آیت کو دیکھیں گے۔ خیر، آئیں چھٹی آیت سے شروع کرتے ہیں۔

> چُنانچہ وہ دُوسرے مقام پر بھی کہتا ہے، کہ تُو مَلکِ صِدق کے طور کا ابد تک کاہن ہے۔
>
> اُس نے اپنی بشریّت کے دِنوں میں، زور زور سے...پُکار کر... اور آنسُو بہا بہا کر اُسی سے دُعائیں اور اِلتجائیں کِیں....جو اُس کو مَوت

سے بَچا سکتا تھا، اور خُدا ترسی کے سبب سے اُس کی سُنی گئی؛

اور باوُجُود بیٹا ہونے کے، اُس نے...دُکھ اُٹھا اُٹھا کر فرمانبرداری سِیکھی؛

47 اب یہاں میں، یہ نویں آیت بھی لینا چاہتا ہوں۔ سنیں۔ میرا خیال ہے بھائی نیول نے، بدھ کو اِسے لیا تھا۔ میں یہاں نہیں تھا۔ خیر، سنیں۔

اور کامِل بن کر، اپنے سب فرمانبرداروں کے لِئے ابدی نِجات کا باعِث ہُوا؛

اور اُسے خُدا کی طرف سے مَلکِ صِدق کے طور کے سَردار کاہن کا خِطاب مِلا۔

اِس کے بارے میں ہمیں بُہت سی باتیں کہنی ہیں،...

48 اس بات کو ہم یہیں چھوڑ دیتے ہیں، 'کیونکہ اگلی چند راتوں میں ہم مَلکِ صِدق کو دیکھنے جارہے ہیں۔

49 اب ہم اس پر، باقاعدہ مطالعہ شروع کرنے جارہے ہیں۔ میں چاہتا ہوں...میں اِسکا باقی حصّہ بھی ایک لمحے کے لیے پڑھ لوں، گیارہویں آیت۔

اِسکے بارے میں ہمیں بُہت سی باتیں کہنی ہیں،...جِن کا سمجھنا مُشکِل ہے، اِس لِئے کہ تُم اُونچا سُننے لگے ہو۔

وقت کے خیال سے...تو تمہیں اُستاد ہونا چاہیے تھا، مگر اب اِس
بات کی حاجت ہے کہ کوئی شَخص خُدا کے کلام کے اِبتدائی اُصُول
تُمہیں پھِر سِکھائے؛ اور سخت غذا کی جگہ، تُمہیں دُودھ پینے کی حاجت
پڑ گئی ہے۔

کیونکہ دُودھ پیتے ہوئے کو راستبازی کے کلام کا تجربہ نہیں ہوتا:
اِس لئے کہ وہ بچّہ ہے۔

اوہ، میں پُراُمید ہوں اب پاک رُوح ٹھیک آپکے دل کی گہرائی میں اُتر رہا ہے۔

کیونکہ دُودھ پیتے ہُوئے کو-کو راستبازی کے کلام کا تجربہ نہیں ہوتا:
اِسلیے کہ وہ بچّہ ہے۔

50 اگر آپ بچے کو سخت غذا دیتے ہیں، تو آپ اُسے مار ڈالتے ہیں۔ یہی سبب ہے کہ بہت سارے لوگ کہتے ہیں، "آہ، میں -میں اس پر ایمان نہیں رکھتا،" اور چلے جاتے ہیں۔ ابھی تک بچے ہیں! وہ سمجھ نہیں سکتے ہیں۔ وہ سچائی کو تھام نہیں سکتے ہیں۔ یہ-یہ اُنہیں مار ڈالتی ہے۔ آج چرچ کو عظیم، اور بڑی باتیں جاننی چاہئیں، لیکن آپ اِنہیں سکھا نہیں سکتے ہیں۔ کیونکہ انہیں-انہیں-انہیں-انہیں ٹھوکر لگتی ہے۔ یہ نہیں جانتے ہیں کلام کے ساتھ کیا کرنا چاہیے۔

51 پولُس، اس عبرانی گروہ سے بات کررہا تھا...یہاں تک کہ، وہ اب عالموں سے، بلکہ ٹھیک تربیت یافتہ، عالموں سے بات کررہا تھا۔ اور ہم اُن علمی باتوں کو، اب تھوڑی دیر-دیر میں، دیکھنے لگے ہیں۔ دیکھیں گہرے روحانی بھیدوں کیلئے، کلیسیا آج بھی اندھی ہے۔ وہ کہتا ہے، "جبکہ تمہیں دوسروں کو سکھانا چاہیے، لیکن تم ابھی تک بچے ہو۔"

52 اوہ، میں جانتا ہوں یہاں بہت سارے لوگ اُٹھ کھڑے ہوئے ہیں جو کہتے ہیں، "اوہ، اب مجھے مزید چرچ جانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ خُدا کی تعریف ہو، رُوحُ القُدس آگیا ہے، وہ ہی استاد ہے۔ جب آپ اس طرح سوچتے ہیں، تو آپ غلط ہیں۔ اگر پاک روح اُستاد بننے جارہا تھا تو پھر کلیسیا میں اُس نے اُستاد کیوں رکھے؟ دیکھیں؟ پہلے رسول، پھر نبی، پھر اُستاد، پھر بشر، اور پھر پاسٹر ہیں۔ پاک روح نے کلیسیا میں اُستاد رکھے ہیں، اور وہ اُستادوں کے وسیلے سکھاتا ہے۔ اور اگر کوئی-کوئی اُستاد کلام کے مطابق نہیں سکھاتا، تو خُدا اُسکی تصدیق نہیں کرتا ہے، تو پھر وہ درست اُستاد نہیں ہے۔ اُس کا پوری بائبل کے ساتھ موازنہ کرنا چاہیے، اور کلام کو اُتنا ہی موثر ہونا چاہیے جتنا وہ تب تھا۔ پھر اصل چیز سامنے آجاتی ہے۔

53 اب غور کریں۔

اور سخت غذا پُوری عُمر والوں...کے لئے ہوتی ہے، جِن کے

حواس کام کرتے کرتے...نیک و بد میں اِمتیاز کرنے کے لِئے تیز
ہوگئے ہیں۔

سمجھ بوجھ کے ذریعے جانیں، کہ کیا درست ہے اور کیا غلط ہے۔

54 اب غور کریں، اب ہم اپنے سبق کو شروع کرتے ہیں۔ اب کافی پس مِنظر دیکھ لیا ہے، آئیں پہلی آیت کی جانب چلتے ہیں۔

پس آؤ مسیح کی تعلیِم کی اِبتدائی باتیں چھوڑ کر،...

وہ کیا کہہ رہا ہے؟ ان پہلے پانچوں ابواب کی بنیاد مسیح پر رکھی گئی ہے، تاکہ یہ ظاہر کیا جائے کہ وہ کون ہے۔ اور اب ہم مسیح کی تعلیِم کی اِبتدائی باتیں چھوڑ رہے ہیں۔

55 اب ہم اُسے کس صورت میں دیکھتے ہیں؟ ہم دیکھتے ہیں وہ عظیم یہوواہ تھا یعنی خُدا مجسم ہوا تھا۔ ہم نے اُس کے بارے میں دیکھا تھا وہ ایک۔ ایک نبی نہیں تھا، بلکہ الوہیت کی ساری معموری اُس میں مجسم ہوئی تھی۔ وہ یہوواہ تھا جس نے جسم اختیار کیا تھا۔ اور یسُوع کا بدن، صرف، اُسکا خیمہ تھا۔ خُدا انسان میں رہ رہا تھا۔ خدا اپنے ہی بیٹے کی کنواری سےپیدائش کے وسیلے، انسان کے ذریعے، انسان کو اپنے ساتھ ملا رہا تھا۔ اور یہوواہ، روح، اُس میں بسا ہوا تھا۔

56 اب، کتنوں کو الوہیت کی تعلیم کے بارے میں یاد ہے، ہم کیسے واپس گئے تھے اور خُدا کو ایک عظیم قوس قزح کی طرح پایا تھا، جس میں تمام مختلف روحیں تھیں وہ کیسا تھا؟ اور پھر لوگوس خُدا میں سے نکلا، جو تھیوفنی وجود بن گیا تھا، اور وہ ایک آدمی کی صورت میں تھا۔ اور موسیٰ نے چٹان کی شگاف سے، اسی شکل کو دیکھا تھا۔ اور پھر اُسکے بعد تھیوفنی مکمل طور پر مسیح کی شکل میں، انسان بن گیا۔

اور ہم جانتے ہیں، کہ ہمیں اُسکے فضل کے وسیلے، ابدی زندگی ملی ہے۔ اب، لفظ ہمیشہ کا مطلب ہے "ایک مدت؛ یا وقت کا پھیلاؤ۔" بائبل میں، اسے یوں کہا گیا ہے، "ہمیشہ اور ہمیشہ،" یہ ایک ربط ہے۔ اور لفظ فورایور کا مطلب ہے "ایک مدت۔" لیکن ابدی کا مطلب ہمیشہ کے لیے ہے۔ اور اسلئے ہر اُس چیز کا اختتام ہے جسکا آغاز ہوا ہے، لیکن جس چیز کا آغاز نہیں ہوا اُسکا اختتام بھی نہیں ہے۔ پس خُدا کا کوئی آغاز نہیں اسلئے اُسکا کوئی اختتام نہیں ہے۔

57 اور پس، دیکھیں، مَلک ِصِدق، عظیم کاہن، ایک انسان کی طرح تھا، اُسکی کوئی ابتدا نہیں تھی اور نہ اُسکی کوئی انتہا ہے۔ اور جب، ہم اُس تھیوفنی میں تھے، تب، دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے ہم خُدا کی صورت پر بنائے گئے تھے: اور پھر یہ تھیوفنی جسم بن کر ہمارے درمیان آگیا، پھر، اُسکی موت کے

وسیلے، ہم نے اُسکے روح کو حاصل کیا اور اب ہمارا کوئی اختتام نہیں ہے؛ یہ ابدی زندگی ہے؛ یہ فرشتوں کیلئے نہیں ہے، بلکہ مردوں و خواتین کیلئے ہے۔ اوہ، میں...کاش میں، اسے کسی طریقے سے سمجھا سکتا تاکہ میرے-میرے سامعین اسے سمجھ جاتے! آپ ایک فرشتہ نہیں ہونگے۔ خُدا نے فرشتوں کو بنایا، لیکن خُدا نے انسان کو پیدا کیا۔ اور جو کچھ خُدا سے ہوتا ہے، وہ خُدا کی طرف سے ہے اور وہ خُدا کی مانند ابدی ہے۔ اور انسان اپنے خالق کی طرح ابدی ہے، کیونکہ وہ ابدیت سے بنایا گیا تھا۔

58 لیکن گناہ کا اختتام ہے، مصیبت کا اختتام ہے۔ اسلئے، کوئی ابدی جہنم نہیں ہوسکتا ہے۔ ہم جانتے ہیں، کہ جہنم ہے، جہاں آگ اور گندھک ہے، لیکن ابدی جہنم نہیں ہے۔ دیکھیں ابدی زندگی کا ایک ہی نمونہ ہے اور اُسکا تعلق خُدا سے ہے۔ اگر آپ ابد تک مصیبت میں رہنا چاہتے ہیں، تو آپکو ابدی زندگی کی ضرورت ہے۔ لیکن جہنم کا اختتام ہے، ہوسکتا ہے اربوں سال لگ جائیں، لیکن آخرکار اُسکا اختتام ہو جائیگا۔

59 بائبل کہیں بھی، یہ نہیں کہتی، وہ ابد تک مصیبت میں رہیں گے، بلکہ کہتی ہے، "ہمیشہ سے ہمیشہ تک۔" یوناہ نے بھی سوچا کہ وہ مچھلی کے پیٹ میں "ہمیشہ تک،" رہیگا۔ فوراً اور میں فاصلہ ہے یا وقت کی حد ہے۔ لیکن ابدیت دائمی ہے، جسکی نہ ابتدا ہے اور نہ انتہا ہے۔ وہ ایک چھلے، یا ایک سرکل کی

مانند ہے۔ اور جیسے جیسے ہمارا وقت آگے بڑھتا ہے، ہم بس خُدا کے عظیم مقصد کے گرد گھومتے رہتے ہیں۔

60 خُدا نے اپنے مقصد کے مطابق انسان کو اپنی صورت پر بنایا، تاکہ خُدا کے ساتھ رفاقت رکھے۔ اور اُس نے اُسے ایک محسوس کرنی والی ہستی بنایا۔ دیکھیں، گناہ ہمیں بدعنوانی کے-کے -کے مقام پر لے آیا تھا، مگر خُدا کے پروگرام کو کبھی روک نہیں پایا تھا۔ اور، اے گناہ گار دوست، اگر آج، تُو خُدا کے رُوح سے دوبارہ پیدا نہیں ہوا، تو تیرا ایک دن اختتام ہونے والا ہے۔ اور تیرا انجام افراتفری، تباہی، دکھ اور مصیبت ہے۔ لیکن اگر تُو خُداوند یسُوع پر ایمان لاتا ہے، اور اُسے اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرتا ہے، تو یہ اُتنا ہی ابدی ہے جتنا خُدا ابدی ہے۔ تیرا کوئی اختتام نہیں ہے، ”میں اُنہیں ابدی زندگی زوئی دیتا ہوں، یعنی خُدا کی اپنی زندگی، اور وہ کبھی ہلاک نہ ہوں گے بلکہ عدالت میں بھی نہیں آئیں گے، لیکن موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہوجائیں گے۔“ وہ یہی کچھ تھا۔ اور وہ اسی کیلئے آیا تھا۔

61 اب، یسُوع، اپنی آمد میں، اپنی کہانت کے ساتھ، محض ہمدردی حاصل کرنے نہیں آیا تھا۔ بہت سارے لوگ اسطرح سکھاتے ہیں، کہ وہ آتا، اور کہتا، ”خیر، اگر میں دُکھ اُٹھاؤں، تو میں لوگوں کی-کی -کی نظر میں ہمدردی حاصل کرلونگا اور وہ ضرور میرے پاس آجائینگے۔“ یہ غلط ہے۔ اسکے لئے کوئی حوالہ

موجود نہیں ہے۔

کیونکہ، ہر وہ شخص جو کبھی نجات پائیگا، خُدا اُسے بنائے عالم سے پیشتر جانتا تھا۔ بائبل میں یوں کہا گیا ہے۔ اب، خُدا نہیں چاہتا، کہ کوئی بھی ہلاک ہو۔ بلکہ وہ چاہتا ہے کہ سب کی توبہ تک نوبت پہنچے۔ لیکن، خُدا ہونے کے ناطے، وہ پیشگی علم سے اس بات جانتا تھا۔

62 رومیوں، آٹھویں باب میں دیکھیں۔ پولُس وہاں خُدا کے چناؤ کے بارے، میں بیان کر رہا ہے، کہ، "عیسو اور یعقوب، دونوں بچوں کی پیدائش سے پہلے، یا کچھ بھی ہونے سے پہلے، خُدا نے کہا وہ اُنہیں جانتا تھا اور اُس نے یعقوب سے محبت کی اور عیسو سے نفرت،" اس سے پہلے کہ-کہ وہ دونوں لڑکے اپنی شکرگزاری کا اظہار کرتے، کیونکہ وہ خُدا تھا۔ وہ جانتا تھا... کیونکہ وہ لامحدود ہے۔ اور لامحدود ہوتے ہوئے، وہ ہر مکھی، ہر پسو، ہر مچھر، اور باقی سب چیزوں کو جانتا تھا جو کبھی زمین پر ہونگیں، وہ جانتا تھا۔ وہ لامحدود ہے، ابدی ہے، لافانی ہے، مبارک خُدا ہے، عالمِ کُل ہے، ہر جگہ موجود ہے، اور قادر مطلق ہے۔ کوئی ایسی چیز نہیں ہے جسے وہ نہیں جانتا۔ یہی سبب ہے کہ وہ بتا سکتا ہے کہ انجام کیا ہوگا۔ وہ ابتدا ہی سے انجام کو جانتا تھا۔

63 جو کچھ غیب ہے وہ صرف اُسی کا علم ہے۔ وہ سب سے بڑا وکیل ہے۔ وہ-وہ-وہ جج ہے۔ اور وہ صرف وکیل سے اپنی حکمت کی-کی کچھ باتیں کرتا

ہے۔ اور یہی کچھ نبوت ہے، جو پہلے سے بتا دیا جائے، کیونکہ وہ جانتا ہے کہ آگے کیا ہونے والا ہے۔ اب، یہ وہ خُدا ہے جسکی ہم خدمت کرتے ہیں۔ یہ کوئی تاریخ کا دیوتا نہیں ہے، بدھوں کی طرح اور مسلمانوں کی طرح، یا باقیوں کی طرح نہیں ہے۔ لیکن، ایک ایسا خُدا ہے جو ہر جگہ موجود ہے، ٹھیک آج صُبح، یہاں ہے، ٹھیک اس وقت اس ٹیبرنیکل میں ہے؛ عظیم یہوواہ، میں ہوں، جس نے فروتنی اختیار کی، اور گناہ آلود انسان کی مانند جسمانی صورت پہن لی۔ وہ یہاں موجود ہے۔ جس نے آپکو نجات دی۔ کہیں بھی کسی وقت بھی، کوئی اور نہیں ہے، جو یہ کام کرسکتا ہے۔

64 آسمان پر خُدا کے پاس تین اشخاص نہیں تھے، کہ اُن میں سے ایک کو، بطور بیٹا بھیجتا۔ یہ خود، خُدا تھا، جو بیٹے کی صورت میں نیچے آیا تھا۔ ایک بیٹے کی ابتدا ہوتی ہے، اور بیٹے کی ابتدا ہوئی تھی۔ اے عزیز، کیتھولک لوگو، دیکھیں، میں نے آپکی کتاب فیکٹس آف آور فیتھ پڑھی ہے، جس میں کہا گیا ہے، "خُدا کا بیٹا ابدی ہے۔" آپ اس لفظ کا اظہار کیسے کریں گے؟ آپ اسے کیسے معنی خیز بنائیں گے؟ یہ کیسے ابدی ہو سکتا ہے؟ یہ بات بائبل میں نہیں ہے۔ یہ آپکی کتاب میں ہے، "بیٹا ابدی ہے۔" وہ نہیں ہے...یہ لفظ درست نہیں ہے۔ کیونکہ، جو کوئی بھی بیٹا ہے اُسکی ابتدا ہوئی ہے، اور ابدی کی کوئی ابتدا نہیں ہوتی، اسلئے بیٹا ابدی نہیں ہے۔ مسیح بدن بنکر آیا اور ہمارے درمیان

رہا۔ اور اُسکی ابتدا ہوئی۔ اسلئے بیٹا ابدی نہیں ہے۔ ابنیت ابدی نہیں ہے، الوہیت ابدی ہے۔ دیکھیں، وہ ہمیں نجات دینے آیا، اور اُس نے ہمیں نجات دی۔

65 اب، پولُس یہ بات کررہا ہے، اور مجھے یقین ہے، گزرے اسباق میں آپ یہ بات سمجھ گئے تھے۔ ہم پھر کسی وقت، اس میں جائینگے، اور اگر خُداوند نے چاہا، تو آیت با آیت سیکھیں گے۔ اب۔

پس آؤ... مسِیح کی تعلِیم کی-کی اِبتدائی باتیں چھوڑ کر، کمال کی طرف قدم بڑھائیں؛...

66 اس بات سے ٹھوکر لگتی ہے، کیا نہیں لگتی؟ آؤ ہم کیا کریں؟

...کمال کی طرف قدم بڑھائیں؛ اور دوبارہ بنیاد نہ ڈالیں...

67 اس پر غور کریں۔ آئیں لفظ "کمال" کو لیتے ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں صرف ایک ہی طریقے سے آپ خُدا کی حضوری میں کھڑے ہونگے؟ اور وہ، کاملیت ہے۔ خُدا ناپاک چیز کو برداشت نہیں کرسکتا ہے۔

68 اور اے شریعت پسندو: آپ خود کو کیسے کامل بنا سکتے ہیں، جب آپکے پاس خود کو کامل بنانے کے لیے ایک بھی چیز نہیں ہے؟ آپ نے گناہ میں جنم لیا تھا۔ اور بدی میں صورت پکڑی تھی۔ گناہ کی خواہش کی وجہ سے آپ

دنیا میں آئے تھے۔ "گناہ میں جنم لیا، بدی میں صورت پکڑی، اور دنیا میں آکر جھوٹ بولا۔" اب آپ کہاں کھڑے ہونے جارہے ہیں؟

69 اے گناہ گار، تُو کہاں ہے، تُو جو-جو کہتا ہے، "میں سگریٹ چھوڑ دونگا۔ میں آسمان پر چلا جاونگا"؟ اے نیم گرم، رسومات کے شکار، نام نہاد مسیحی، تُو کہاں کھڑا ہے، جو اداس چہرہ بنائے پھرتا رہتا ہے اور کہتا ہے، کہ، "بھئی، میرا تعلق فلاں فلاں چرچ سے ہے"؟ تُو گناہ گار ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ جب تک تُو خُدا کے روح سے نیا جنم نہیں پاتا، تُو کھویا ہوا ہے۔ یہ سچ ہے۔

70 آپ آسمان پر کیسے جارہے ہیں؟ آپ کہتے ہیں، "میں نے کبھی اپنی زندگی میں جھوٹ نہیں بولا۔" اوہ، میرے عزیز۔ جب آپکی ابتدا ہوئی، تو-تو کیا آپ ایک فرشتے تھے۔"یہ ایک جھوٹ ہے۔ مجھے پروا نہیں آپ کتنے اچھے ہیں: آپ ایک گناہ گار ہیں۔ اور آپکے پاس ایک چیز بھی نہیں ہے؛ کوئی پادری، کوئی بشپ، کوئی کارڈینل، کوئی پوپ، اور کوئی اور چیز نہیں ہے جو آپ کو بچا سکتی ہے، 'کیونکہ یہ سب ایک ہی کشتی کے مسافر ہیں۔ اور ہم انہیں کچھ منٹوں میں دیکھیں گے۔ بس اسی حالت میں ہیں۔ وہ تھا...روم کا پوپ گناہ میں پیدا ہوا تھا، اور بدی میں صورت پکڑی تھی، اور دنیا میں آکر جھوٹ بولا تھا، مرد اور عورت کے جنسی ملاپ سے پیدا ہوا تھا۔ اس طرح آپ کیسے راستباز ٹھہر سکتے ہیں؟

71 "خیر، اُسکے ماں باپ بھی اسی طرح پیدا ہوئے تھے، اور وہ بھی اسی طریقے سے پیدا ہوا تھا، اور اُسکے دادا اور دادی بھی اسی طرح پیدا ہوئے تھے۔" اُسکا آغاز، گناہ کے ساتھ ہوا تھا!

72 پس کون کہہ سکتا ہے یہ پاک ہے اور وہ پاک ہے؟ صرف ایک ہی ہستی پاک ہے، اور وہ زندہ خُدا کا بیٹا، یسُوع مسیح ہے، جو کامل بنایا گیا تھا۔ اور ہمارے لئے شرط یہ ہے کہ ہم کامل ہوں۔ اب، ہم کامل کیسے بن سکتے ہیں؟ اپنے لئے، خود کوشش کریں۔ مجھے آسمان پر اپنی قابلیت سے جانے کی کوشش کرنے سے نفرت ہو گئی ہے، "اگر میں پانچ منٹ پہلے پیدا ہوا ہوں، اور ابھی دنیا سے رخصت ہونے جا رہا ہوں۔" تو میں کھو جاؤں گا۔ اگر میں نے اپنی زندگی میں کبھی کوئی بُرا خیال نہ رکھا ہو، اگر میں نے اپنی زندگی میں کبھی کوئی بُرا لفظ نہ کہا ہو، اگر میں نے کبھی کسی بُرائی کی طرف نہ دیکھا ہو، اگر میں نے کبھی کسی بُری بات کا خیال بھی نہ کیا ہو، پھر بھی میں اپنی ذات میں، جہنم کی سیاہ دیواروں کی طرح گناہ آلودہ ہوں۔ میں ایک گنہگار ہوں۔

73 میں ساری زندگی ایک کمرے میں بند رہ سکتا ہوں، جیسے کارملائٹ سسٹرز یا باقی لوگ رہتے ہیں، اور دنیا کو کبھی نہ دیکھوں، وہاں رہوں اور اپنی ساری زندگی دعا کروں، اچھے کام کروں، اور اگر کروڑپتی پیدا ہوا ہوں تو جو کچھ میرے پاس ہے اپنا سب کچھ غریبوں میں بانٹ دوں، پھر بھی میں ایک گناہ

گار ہوں اور جنہم میں جاونگا۔ جی ہاں، جناب۔

74 میں اپنے پالنے ہی سے لوتھرن، بپٹسٹ، پینتی کاسٹل، یا پریسبیٹیرین، کلیسیا میں شامل ہوسکتا ہوں، اور یہاں تک کہ میں سو سال تک اُنکا وفادار رہوں، اور میری پوری زندگی اس طرح گزر جائے، کہ کوئی شخص میری طرف انگلی اٹھا کر یہ نہ کہہ سکے کہ "اس نے کبھی کوئی بُرا خیال بھی سوچا تھا،" میں پھر بھی جہنم میں جاؤں گا جیسے میں یہاں کھڑا ہوا ہوں۔

75 میں ایک گناہ گار ہوں۔ یہ درست ہے۔ میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔ میرے لیے کوئی ایسا طریقہ نہیں ہے، کہ، میں اپنی نجات کی-کی قیمت ادا کرسکوں۔ خُدا کا تقاضا موت ہے۔ اور اگر میں اپنی جان دیتا ہوں، اور اپنی زندگی قربان کردیتا ہوں، تو میں کیسے توبہ کرسکتا ہوں؟ کیونکہ، آپ...آپکو پہلے، قرض کی ادائیگی کرنی ہے۔ اور خُدا فقط ایسی ہستی ہے جو اپنی جان دے بھی سکتا تھا اور اُسے واپس بھی لے سکتا تھا۔ پس وہ گناہگار بن گیا، اور اپنی جان دے دی اور اُسے واپس بھی لے لیا، اور اسے "انصاف" کہتے ہیں، اور قرض ادا ہو گیا۔ آپ یہاں ہیں۔

76 اب آئیں متی کا، آٹھواں باب نکالتے ہیں، میرا خیال ہے، یہ تقریباً ساتواں یا آٹھواں باب ہے۔ ہم دیکھیں گے کہ یسُوع نے یہاں کیا کہا ہے۔ ٹھیک ہے۔ یہ متی کا، پانچواں باب ہے۔ اور...یسُوع، پہاڑی وعظ میں،

مبارکبادیوں میں یوں کہتا ہے، سنتالیس آیت ہے۔

اور اگر تُم فقط اپنے بھائیوں ہی کو سَلام کرو، تو کیا زیادہ کرتے ہو؟

کیا غَیر قَوموں کے لوگ بھی اَیسا نہیں کرتے...؟ (غور کریں۔)

پَس چاہیے کہ تُم کامِل ہو،...(کیا؟)

پَس چاہیے کہ تُم کامِل ہو، جَیسا تُمہارا آسمانی باپ کامِل ہے۔

یہ یسُوع کا حکم تھا، "تم ایسے بنو۔"

77 وہ کہتے ہیں، "کوئی بھی کامل نہیں ہوسکتا ہے، بائبل یوں فرماتی ہے، 'کوئی بھی کامل نہیں ہے۔' دیکھیں یہاں تضاد پایا جاتا ہے۔" کیا ہے؟ ٹھیک ہے۔

78 آپ اپنے آپ کامل نہیں ہوسکتے ہیں۔ اگر آپکا بھروسہ آپکے اپنے کاموں پر ہے، تو پھر آپ کھوئے ہوئے ہیں۔ "پس تم کامل بنو، ایسے کامل بنو جیسے خُدا کامل ہے۔" اب:

پَس چاہیے کہ تُم کامِل ہو، جَیسا تُمہارا آسمانی...باپ کامِل ہے۔

79 "اسلئے..." اب عبرانیوں کا پانچواں، اور چھٹا باب کہتا ہے۔

پس آؤ مسیح کی تعلیم کی ابتدائی باتیں چھوڑ کر، کمال کی طرف قدم بڑھائیں ؛...

80 اب، آپ، برینہم ٹیبرنیکل والے۔ اوہ، میں جانتا ہوں، "ہمارے پاس

شفاہے۔" یہ عمدہ ہے۔ "ہمارے پاس رویائیں ہیں۔ اوہ، یہ-یہ بھی اچھا ہے۔" اور آپکے درمیان روحانی خواب ہیں، اور کبھی کبھی یہ روحانی خواب نہیں ہوتے ہیں۔ اور-اور کبھی کبھی آپ... "ہم، ہم غریبوں کی مدد کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جو ہم کرسکتے ہیں وہ ہم کرتے ہیں۔" اوہ، یہ سب ٹھیک ہے، لیکن یہ وہ نہیں ہے جسکی ہم بات کررہے ہیں۔ ہم ایک دوسرے مقام میں داخل ہو رہے ہیں۔

... تعلیم کو... چھوڑ کر...

81 "اوہ، جی ہاں، ہمارے پاس مسیح کی تعلیم ہے۔ ہم ایمان رکھتے ہیں وہ کنواری سے جنما، خُدا کا بیٹا ہے۔ ہم ان تمام باتوں پر، ایمان رکھتے ہیں۔" اور یہ بڑی عمدہ بات ہے۔

82 لیکن، اسے چھوڑ کر، کمال کی طرف قدم بڑھائیں۔" اوہ، میرے خدایا! کاش میرے پاس مقرب فرشتے کی آواز ہوتی، تاکہ میں اسے ایسی جگہ پر لے آتا جہاں آپ اسے سمجھ سکتے۔ اب وہ کہتا ہے، "مسیح کی تعلیم کی سب باتیں چھوڑ کر،" یعنی ساری-ساری تھیولوجی، پوری تھیولوجی جو ہم جانتے ہیں، مسیح کی ساری الوہیت، یعنی خُدا نے کیسے جسم اختیار کیا تھا، اور باقی ایسی بہت سی باتیں ہیں۔

83 پولُس یہاں چند منٹوں میں، اسے بیان کرنے لگا ہے۔ آئیں اس سے پہلے،

کہ ہم مزید آگے بڑھیں، اسے تھوڑا سا پڑھتے ہیں۔

...مُردہ کاموں سے توبہ کی بنیاد کو دوبارہ نہ رکھیں...

اب، ہم اِس پر ایمان رکھتے ہیں۔

...اور خُدا پر اِیمان لانے کی،

ہم اسکا یقین کرتے ہیں۔

اور بپتِسموں کی تعلیم،...

آپکو ضرور بپتسمہ لینا چاہیے، ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں۔

...اور ہاتھ رکھنے کی،...

ہم ہاتھ رکھنے پر ایمان رکھتے ہیں، کیا ہم نہیں رکھتے؟ دیکھیں، یہ سب کچھ، ٹھیک ہے۔

...اور مُردوں کے جی اُٹھنے کی،...

84 ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اب غور کریں۔ یہاں، "عدالت،" کے ساتھ، "ابدی" کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ اِسکا مطلب ہمیشہ کے لیے ہے۔ جب خُدا کے بارے میں فیصلے کی بات کی جاتی ہے، تو وہ ہمیشہ کے لیے ہوتا ہے۔ پھر، فیصلہ ہو جانے کے بعد مزید کوئی مفاہمت نہیں ہو سکتی ہے۔ اب آپ سمجھ سکتے ہیں کہ خُدا کو اپنی ہی-اپنی ہی دوا کیوں لینی پڑی، جیسے کہ ہم

کہیں گے، اپنی ہی دوا۔ جب اُس نے ایک انسان کو مجرم ٹھہرا دیا تھا، تو پھر صلح کرنے کا ایک ہی راستہ تھا، کہ وہ خود اُس انسان کی جگہ لے۔ اس طرح وہ صلح کر سکتا تھا، یا ہماری صلح کروا سکتا تھا، کہ ہماری جگہ لے لیتا اور ایک گنہگار بن جاتا۔ یہوواہ، خُدا، ایک گناہ گار بن گیا، اور اُس نے اپنی جان دے دی۔

85 اب، آپ ایک گناہگار ہوتے ہوئے، اپنی جان دے سکتے ہیں، اور اس مقصد کیلئے مر سکتے ہیں۔ پولُس کہتا ہے، "اگرچہ میں اپنا بدن جلانے کی قربانی کے لیے دے دوں، پھر بھی میں کچھ نہیں ہوں، ""کیونکہ اس سے کام نہیں چلے گا۔ دیکھیں، جب آپ مرتے ہیں، آپ ختم ہوجاتے ہیں۔ آپ ایک گنہگار کے طور پر مرتے ہیں، آپ کھو جاتے ہیں۔

86 "لیکن خُدا نے نیچے آکر جسم اختیار کیا، اور جسم میں ہوکر گناہ کو مجرم ٹھہرایا، اور گناہ آلودہ جسم بن گیا۔" کیونکہ، وہ ابدی خُدا تھا، اور اُس نے اپنے بدن کو دوبارہ زندہ کیا، کیونکہ وہ عادل ہے۔

87 اب، یہ تمام باتیں ہیں، پس آؤ ہم کمال کی طرف قدم بڑھائیں،" پولُس نے کہا ہے۔ اب یہ کیا ہے؟

...ابدی عدالت کی۔

...خُدا نے چاہا،...تو ہم یہی کریں گے۔ (تیسری آیت۔)

88 اب، "کاملیت کی طرف چلتے ہیں۔" یسُوع نے کہا، "پس کامل بنو، جیسے تمہارا آسمانی باپ کامل ہے۔"

اور ہم میں سے، ہر ایک مجرم ہے، اور اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، ہم کیا کیا کرتے ہیں، ہم مجرم ہیں۔ ہم پیدا ہوتے ہی، مجرم تھے۔ آپکے ماں باپ پیدا ہوتے ہی، مجرم تھے۔ آپکے، تمام باپ دادا گناہ میں پیدا ہوئے تھے، اور بدی میں صورت پکڑی تھی۔ پھر آپ کیسے یہ کام کرنے جارہے ہیں؟ پھر آپ کیسے کامل بنیں گے؟ اگر آپ نے اپنی زندگی میں کبھی کچھ نہیں کیا، اور کبھی چوری نہیں، کبھی جھوٹ نہیں بولا، اور اپنی زندگی میں کوئی ایسا کام نہیں کیا، آپ پھر بھی مجرم ہیں۔ اس سے پہلے آپ اپنی زندگی کا پہلا سانس لیتے آپ مجرم تھے۔ آپ مجرم تھے۔یہ سچ ہے۔ اور اس سے پہلے آپ اپنا پہلا سانس لیتے خُدا کی طرف سے فیصلہ ہوچکا تھا۔ اور آپکا فیصلہ آپکے، والدین کی جنسی خواہش کے مطابق کیا گیا تھا، جو آپکو اپنے عمل کے وسیلے، یہاں زمین پر لائے تھے۔ اور خُدا نے آغاز ہی میں، اِس چیز کو رد کردیا تھا۔ آپکا آغاز ہی، گناہ کے ساتھ ہوا تھا۔ پس آپ وہاں تھے...اور آپ سے جڑا ہوا ہر ایک شخص اِس زمین پر گناہگار ہے۔ اب آپ کامل کیسے بننے جارہے ہیں؟

89 غور کریں۔ اب آئیں تھوڑی دیر کیلئے، عبرانیوں کا دسواں باب نکالتے

ہیں۔ غور سے سنیں۔ میں پہلے، نویں باب کی، گیارہویں آیت سے تھوڑا سا پڑھنا چاہتا ہوں۔

لیکن جب مسیح آیندہ کی اچھّی چیزوں کا سَردار کاہِن ہوکر آیا، ایک عظیم اور کامِل خیمہ کے وسیلے سے، یعنی اپنے ہی خیمہ کے ذریعے، جو اُسکا اپنا بدن تھا،...

90 دیکھیں، کیا آپ نے غور کیا...پرانے خیمہ میں ایک پردہ تھا؟ جو اُس عہد کے صندوق کو چھپائے رکھتا تھا، جہاں خُدا رہتا تھا۔ کتنے اس بات کو جانتے ہیں؟ یقیناً۔ خیر، وہ خیمۂ پرانے انسانی ہاتھوں سے بنایا گیا تھا، جسکے پردے رنگی ہوئی بکریوں کی کھالوں سے بنائے گئے تھے، اور وغیرہ وغیرہ، وہ خیمے خُدا کی حضوری کو چھپانے کیلئے بنائے گئے تھے۔ کتنے لوگ اس بات کو جانتے ہیں وہاں ایک شخص سال میں ایک بار جاسکتا تھا؟ یقیناً۔ وہ ہارون تھا، جو سال میں صرف ایک بار اندر جاتا تھا۔ اور اُس کا ممسوح ہونا ضروری تھا۔ اور-اور، اوہ، یہ شرط تھی! اور اُسکے ہاتھ میں آگ ہونی چاہیے تھی؛ اور اگر وہ اُسکے بغیر چلا جاتا تھا، تو جیسے ہی وہ پردہ ہٹاتا تھا وہ مرجاتا تھا۔ وہ مرجاتا تھا۔ اُسے وہاں اندر جاکر اُن چراغدانوں کو روشن کرنا ہوتا تھا، اور کفّارے کے تخت پر خون چھڑکنا ہوتا تھا اور رحم کے لیے پکارنا ہوتا تھا، موت کا خون، کفارہ کے لئے پیش کرتا تھا، جب تک مسیح نے آکر اِسکا کفارہ نہ دیا۔

91 اب، دیکھیں، خُدا پھر ایک اَور قسم کے خیمے میں آگیا۔ اور وہ خیمہ کون تھا؟ یسُوع۔ اور خُدا یسُوع کے اندر تھا، اور چھپا ہوا تھا، اور اپنے اظہار کے وسیلے، دنیا سے اپنا میل ملاپ کروا رہا تھا۔ مسیح نے خُدا کو ظاہر کیا۔ اُس نے کہا، ”میں یہ کام خود نہیں کرتا۔ بلکہ میرا باپ کرتا ہے جو مجھ میں رہتا ہے۔ میں اپنے آپ سے کچھ نہیں کرتا بلکہ وہی کرتا ہوں جو باپ کو کرتے دیکھتا ہوں۔ باپ مجھ میں رہ کر، مجھے یہ رویائیں دکھاتا ہے، اور پھر میں بالکل وہی کرتا ہوں جو باپ مجھے کرنے کیلئے کہتا ہے۔“ کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ خُدا بکری کی رنگی ہوئی کھالوں کے پیچھے نہیں تھا، بلکہ انسانی بدن میں بسا ہوا تھا، اور، چل پھر رہا تھا۔ خُدا کے ہاتھ تھے؛ خُدا کے پاؤں تھے؛ خُدا کی زبان تھی؛ خُدا کی آنکھیں تھی؛ اور وہ مسیح تھا۔ وہ وہاں موجود تھا۔

92 اب، وہ چلا گیا ہے، اور اُسکی جگہ پاک روح آگیا ہے، تاکہ وہ اُس کی موت کے وسیلے کلیسیا کو کامل بنائے اور کلیسیا کو مکمل طور پر فرمانبردار بنائے۔ اور پھر کلیسیا کے اندر وہی روح آگئی جو مسیح کے اندر تھی، اور وہی کام کررہی ہے جو مسیح نے کیے تھے۔ ”تھوڑی دیر باقی ہے اور دُنیا مجھے پھر نہیں دیکھے گی؛ لیکن تم مجھے دیکھو گے، کیونکہ میں تمہارے ساتھ، بلکہ دنیا کے آخر تک، تمہارے اندر ہونگا۔“

93 اب ذرا یہ سنیں۔

لیکِن جب مسِیح آیندہ کی اچھّی چِیزوں کا سَردار کاہن ہو کر آیا، تو اُس بزُرگ تر اور کامِل تر خَیمہ کی راہ سے، جو ہاتھوں کا بنا ہُوَا، یعنی، اِس دنیا کا نہیں؛

وہ ہاتھ کا بنا ہوا نہیں تھا۔ وہ کیسے پیدا ہوا تھا؟ کنواری سے پیدا ہوا تھا۔

اور بکروں اور بچھڑوں کا خُون لے کر نہیں، بلکہ اپنے بدن کو جو مخصوص کیا گیا اور قربان کیا گیا تھا، بلکہ اپنا ہی خُون لے کر...

94 آپکو معلوم ہے خون نر جنس سے آتا ہے۔ تو پھر کوئی کہہ سکتا ہے، ”اوہ، یسُوع ایک یہودی تھا۔“ وہ یہودی نہیں تھا۔ ”اوہ، کیا ہم یہودی کے خون سے بچے ہیں۔“ نہیں، ایسا نہیں ہے۔ اگر ہمیں یہودی کے خون سے نجات ملی ہے، تو ہم ابھی تک کھوئے ہوئے ہیں۔

یسُوع یہودی نہیں تھا، اور نہ ہی وہ غیر قوم تھا۔ وہ خُدا تھا: خُدا باپ، وہ روح ہے، جو نظر نہیں آتی ہے۔ ”خُدا کو کبھی کسی انسان نہیں دیکھا، بلکہ باپ کے اکلوتے نے اُسے ظاہر کیا ہے۔“ ”اُس نے خُدا کو ظاہر کیا، کہ وہ کیا تھا۔

95 اب اُسکی کلیسیا خُدا کو ظاہر کررہی ہے، اور دکھا رہی ہے کہ وہ کیا ہے۔ سمجھے؟

ہمیں کیا کرنا چاہیے؟ کیا اپنے آپکو منظم کرلیں، دیکھیں، ”میں تو ان کے ساتھ کوئی تعلق رکھنا نہیں چاہتا ہوں۔ یہ میتھوڈسٹ ہیں۔ یہ پریسبیٹیرین ہیں۔ میں اِن سے کوئی تعلق رکھنا نہیں چاہتا ہوں۔ میں بپٹسٹ ہوں۔ میں پینتی کاسٹل ہوں۔“ آہ! اس قسم کے مقصد کے ساتھ، آپ گمراہ ہیں۔ ٹھیک ہے۔

96 کون شیخی مارسکتا ہے۔ کون کچھ کہہ سکتا ہے؟ پریسبیٹیرین کی رسوائی پر غور کریں۔ بپٹسٹ کی رسوائی کو، دیکھیں۔ کیتھولک کی، رسوائی کو دیکھیں۔ اورپینتی کاسٹل، ناضرین، اور پِلگرم ہولینس کی، رسوائی کو دیکھیں۔ اور باقی سب کو دیکھیں۔

لیکن، میں آپکو چیلنج کرتا ہوں، کوئی ایک شخص ہاتھ اُٹھا کر، اُسکی رسوائی دکھائے، جی ہاں۔ کوئی ایک انگلی اُٹھا کر دکھائے، بلکہ قادرِ مطلق خُدا نے کہا ہے، ”یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس میں رہ کر میں خوش ہوں۔ تم اسکی سنو۔“ وہ یہاں ہے۔ وہ کامل ہے۔

97 اب، آئیں یہاں سے مزید کچھ اور پڑھتے ہیں۔

اور بکروں اور بچھڑوں کا...خُون لے کر نہیں، بلکہ اپنا ہی خُون لے کر پاک مکان میں ایک ہی بار داخِل ہو گیا، اور ابدی خلاصی کرائی...(کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟)...ہماری ابدی خلاصی کرائی۔

98 ایسا نہیں ہے آج خلاصی ملی ہے، اور پھر، اگلے ہفتے بیداری شروع ہوتی ہے، اور پھر خلاصی ملتی ہے، اور، اوہ، پھر ہم گمراہ ہوجاتے ہیں اور پھر دوبارہ خلاصی ملتی ہے۔ آپ سدا کیلئے، ایک بار ہی خلاصی پا چکے ہیں۔ یہ درست ہے۔ اب بار بار خلاصی، خلاصی، خلاصی نہیں ہے۔ بلکہ "ابدی خلاصی ہے!" "وہ جو میرا کلام سنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے، ابدی زندگی اُسکی ہے، اور اُسکی کبھی عدالت نہیں ہوگی،" بلکہ وہ، ماضی میں، "موت سے نکل کر، زندگی میں داخل ہوگیا ہے۔" کیونکہ وہ ہلا تھا؟ کیونکہ اُس نے خاص طریقے سے بپتسمہ لیا تھا؟ کیونکہ اُسکے ہاتھوں میں خون ظاہر ہوا تھا؟ "بلکہ خُدا کے اکلوتے بیٹے پر ایمان لانے کے وسیلے ایسا ہوا ہے۔" اس طرح ہم ابدی خلاصی پاتے ہیں۔

99 اب سنیں۔

> کیونکہ...جب بکروں اور بَیلوں کے خُون، اور گائے کی-کی راکھ...
> ناپاکوں پر چھڑکے جانے سے، ظاہِری پاکیزگی حاصِل ہوتی ہے:
> تو مسِیح کا خُون جِس نے اپنے آپ کو ازلی رُوح کے وسِیلہ سے،
> خُدا کے سامنے بے عَیب قُربان کردِیا، تُمہارے دِلوں کو مُردہ کاموں
> سے کِیُوں نہ پاک کریگا تاکہ زِندہ خُدا کی عِبادت کریں؟

100 "موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہوگئے ہیں۔" دنیا کیا کہتی ہے کیا

ہمیں اُسکی پروا کرنی چاہیے؟ آپکے پڑوسی کیا سوچتے ہیں کیا ہمیں اُسکی پروا کرنی چاہیے؟ ہمارے پرانے ضمیر مر چکے ہیں، اور ہم خُدا کے روح کے وسیلے نئے سرے سے پیدا ہو چکے ہیں اور نئی پیدائش پا چکے ہیں، تاکہ ہم سچے اور زندہ خُدا کی خدمت کریں۔ آپ یہاں ہیں۔

101 اب ہم ایک صحفہ پلٹتے ہیں، اور سیدھا، دسویں باب کی، دسویں آیت کو دیکھتے ہیں۔

...کیونکہ شریعت جِس میں آیندہ کی اچھّی چِیزوں کا عکس ہے، اور اُن چِیزوں کی اصلی صُورت نہیں، اُن ایک ہی طرح کی قُربانیوں سے جو ہر سال بِلاناغہ گُزرانی جاتی ہیں پاس آنے والوں کو ہرگز کامِل نہیں کر سکتی۔ پی-ای-آر-ایف-ای-سی-ٹی-ای-ڈی۔

پی-ای-آر-ایف-ای- سی- ٹی-ای-ڈی، وہاں یہی لکھا ہے، "کامل۔"

...پس آؤ مسیح کی تعلیم کی ابتدائی باتیں چھوڑ کر، کمال کی طرف قدم بڑھائیں؛...

پس چاہیئے کہ تُم کامل ہو، جیسا تمہارا آسمانی باپ...کامل ہے۔

102 "کیونکہ شریعت جس میں آئندہ کی اچھی چیزوں کا عکس ہے،" وہ تمام

احکام اور بپتسمے اور...وہ سب دوسری باتیں جو اُنکے پاس تھیں، "عبادت کرنے والے کو کبھی کامل نہ بنا سکیں۔" اور، پھر بھی، خُدا تقاضا کرتا ہے کہ، "کامل بنو۔"

103 آپ ناضرین چرچ میں شامل ہوکر، کبھی کامل نہیں بن سکیں گے۔ آپ بپٹسٹ چرچ میں شامل ہوکر، آپ پینتی کاسٹل، اور باقی کسی میں بھی شامل ہوکر، کبھی کامل نہیں بن سکیں گے۔ آپکی وفاداری، اور اچھائی، آپکو کبھی کامل نہیں بنا سکے گی۔ آپ ایک چیز کے بھی مستحق نہیں ہیں۔ آپ میں میرٹ کیلئے، کچھ بھی نہیں ہے۔ آپ کھوئے ہوئے ہیں۔ آپ کہتے ہیں، "بھئی، میں نے شریعت پر عمل کیا ہے۔ میں سبت کو مانتا ہوں۔ میں یہ مانتا ہوں، خُدا کے سب حکم مانتا ہوں۔ میں یہ مانتا ہوں۔"

104 پولُس کہتا ہے، " اب آئیں ان سب چیزوں کو ایک طرف رکھ دیں۔"

105 "یہ سب ٹھیک ہیں، اور ہم یہ کرینگے۔ ہم لوگوں کو بپتسمے دیں گے، اور ہم اُنکی شفا اور باقی کاموں کیلئے اُن پر ہاتھ رکھیں گے۔"

106 ہم آیت با آیت، ان میں سے، ہر ایک بات کو لے سکتے ہیں۔ ہم، بپتسمہ پر ایمان رکھتے ہیں۔ "ایک ہی اُمید ہے، ایک ہی خُداوند ہے، ایک ہی ایمان ہے، اور ایک ہی بپتسمہ ہے۔" ہم ایمان رکھتے ہیں کہ بپتسمہ ہے۔ ہم مُردوں کے جی اُٹھنے پر بھی ایمان رکھتے ہیں۔ یقیناً۔ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع مر گیا

اور پھر جی اُٹھا۔ ہم ایمان رکھتے ہیں۔ "کہ بیماروں پر، ہاتھ رکھنے چاہئیں،" کیونکہ یہ کہا گیا ہے۔ "ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، اور وہ اچھے ہو جائیں گے۔" ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں۔

لیکن یہ کیا ہے؟ پولُس نے کہا ہے، "یہ سب مُردہ کام ہیں۔" یہ وہ کام ہیں جو آپ خود کرتے ہیں۔

107 "اوراب آئیں کمال کی طرف قدم بڑھائیں۔" اوہ، میرے خُدایا ! ہم ٹیبرنیکل میں آرہے ہیں، بنیاد میں نہیں؛ ٹیبرنیکل میں، اور ٹیبرنیکل وہ خود ہے۔ بنیاد کیا ہے: شریعت، راستبازی، اور-اور -اور-اور چرچ میں شامل ہونا، اور بپتسمہ لینا، اور-اور ہاتھ رکھنا۔ یہ سب باتیں چرچ کی ایک ترتیب ہیں۔

"لیکن اب آئیں کمال کی طرف قدم بڑھائیں۔" صرف ایک ہی ہستی کمال ہے، اور وہ یسُوع ہے۔

108 اُس میں ہم کیسے شامل ہوسکتے ہیں؟ "کیا میتھوڈسٹ کے وسیلے؟" نہیں۔ "پینتی کاسٹل کے وسیلے؟" نہیں۔ "بپٹسٹ کے وسیلے؟" نہیں۔ کسی چرچ کے وسیلے؟" نہیں۔ "رومن کیتھولک کے وسیلے؟" نہیں۔

109 ہم اُس میں کیسے شامل ہوسکتے ہیں؟ رومیوں 8:1۔

پَس اَب جو مسِیح یسُوع میں ہیں اُن پر سزا کا حُکم نہیں...وہ اس
دنیا کی چیزوں کے پیچھے نہیں چلتے ہیں، جو جِسمانی ہیں، لیکِن جو رُوحانی
ہیں، وہ رُوحانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں وہ دنیا کی باتوں کی کوئی
پروا نہیں کرتے ہیں۔

110 یہاں تک کہ اگر آپ بیمار ہیں، اور ڈاکٹر کہتا ہے، "آپ مرنے والے ہیں،" تو آپ اسکی کوئی پرواہ نہیں کرتے، آپ کو ذرا بھی فرق نہیں پڑتا۔

111 اگر وہ آپ سے کہتے ہیں، "آپکو نجات پانے کیلئے کیتھولک بننا پڑیگا، یا پریسبیٹیرین، یا کوئی اور بننا پڑیگا،" تو آپ اس پر کوئی توجہ نہیں دیتے۔
"پَس اَب جو مسِیح یِسُوع میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں، وہ جسمانی چیزوں کے خیال میں نہیں رہتے، جو اُنہیں نظر آتی ہیں۔" ہر چیز جو آپ اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں وہ زمینی ہے۔

112 لیکن یہ چیزیں وہ ہیں، جو کلام کے وسیلے آپ اپنی روح سے دیکھتے ہیں! دیکھیں کلام خُدا کی عینک ہے جو ظاہر کرتی ہے کہ خُدا کیا ہے اور آپ کیا ہیں۔ ہلّلُویاہ! اوہ، میرے خُدایا! کلام آپکو بتاتا ہے۔ دنیا میں واحد یہ کتاب ہے جو آپکو بتاتی ہے آپ کہاں سے آئے ہیں، آپ کون ہیں، اور آپ کہاں جارہے ہیں۔ مجھے ادب کا کوئی صفحہ دکھائیں، کہیں سے بھی، یا سائنس کی کوئی کتاب، یا کوئی اور اچھی کتاب دکھائیں جو کبھی لکھی گئی ہے، اُن میں سے کوئی بھی

آپکو یہ نہیں بتا سکتی ہے۔ یہ خُدا کی عینک ہے، جو دکھاتی ہے کہ وہ کون ہے اور آپ کون ہیں۔ پھر، ان کے درمیان خون کی لکیر ہے، جو بتاتی ہے کہ اگر آپ انتخاب کرنا چاہیں، تو آپ کیا بن سکتے ہیں۔ آپ یہاں ہیں۔

113 "ایک ہی روح کے وسیلے،" جیسے، پہلا کرنتھیوں 12 میں لکھا ہے۔ ہم اُس بدن میں کیسے داخل ہوتے ہیں؟

"کیا ہاتھ ملانے کے وسیلے؟" نہیں، جناب۔ "چرچ میں داخل ہونے کے وسیلے؟" نہیں، جناب۔ "کیا پیچھے کی طرف یا آگے کی طرف، بپتسمہ لینے کے وسیلے؟ باپ، بیٹے، اور رُوح اُلقُدس کے نام میں؟ یا یسُوع مسیح کے نام میں لینے کے وسیلے؟ شارون کے گلاب، یا وادی کی سوسن، یا صُبح کے ستارے کے نام میں لینے کے وسیلے؟ یا جس نام میں آپ چاہتے ہوں اُسکے وسیلے؟"

اسکا اُس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔" یہ تو صرف خُدا کے حضور ایک نیک ضمیر کے اقرار کی علامت ہے۔" اور پھر بھی ہم جھگڑتے ہیں، پریشان ہوتے ہیں، بحث کرتے ہیں، الگ ہو جاتے ہیں، اور اختلاف پیدا کرتے ہیں۔ یہ سچ ہے۔ "لیکن یہ سب مُردہ کام ہیں۔" ہم کمال کی طرف جارہے ہیں۔

114 یہ وہ چیزیں ہیں جو میں نے کی ہیں۔ ایک پاسڑ نے آپکو بپتسمہ دیا ہے۔

چاہے اُس نے تمہیں مُنہ آگے کر کے، پیچھے کر کے، یا تین بار، یا چار بار، یا ایک بار بپتسمہ دیا ہے، یا اُس نے یہ جیسے بھی دیا ہے، اِسکا اُسکے ساتھ کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ آپ نے کسی نہ کسی طرح، چرچ کی رفاقت میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا ہے، اور چرچ کو ثابت کردیا ہے: آپ مرنے، دفن ہونے، اور مسیح کے جی اُٹھنے پر ایمان رکھتے ہیں۔ بیماروں کی شفا کیلئے، اُن پر ہاتھ رکھنا، یہ اچھی بات ہے، لیکن، یہ سب فطری باتیں ہیں، اور جیسے آپ یقین سے جی رہے ہیں ویسے ہی یہ بدن دوبارہ مرجائیگا۔ یہ دوبارہ مرجائیگا۔ "اب آئیں اِن سب چیزوں کو ایک طرف رکھ کر، کمال کی طرف قدم بڑھائیں۔"

115 ہم کمال میں کیسے شامل ہوسکتے ہیں؟ یہی بات ہے جسے ہمیں جاننا چاہیے۔

... مسیح نے کامل کردیا ہے...

"خُدا نے ہم سب کی بدکاری اُس پر ڈال دی۔ حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کیا گیا، ہماری بدکرداری کے باعث کُچلا گیا، اور ہماری ہی سلامتی کیلئے اُس پر سیاست ہوئی، تاکہ اُسکے مار کھانے سے ہم شفا پائیں۔"

اور یہی وہ بدن ہے جس میں ہمیں شامل ہونا چاہیے۔ یہی وہ بدن ہے۔ کیوں؟ اگر آپ اُس بدن میں ہیں، تو آپکی کبھی بھی عدالت نہیں ہوگی، آپ موت کا مزہ نہیں چکھیں گے۔ آپ موت، عدالت، گناہ، اور باقی سب چیزوں سے آزاد ہیں، کیونکہ آپ اُس بدن میں آچکے ہیں۔

116 ''مُناد؟ آپ اِس میں کیسے شامل ہوتے ہیں؟ کیا کسی چرچ میں، شامل ہونے سے؟'' آپ، ابھی تک کھوئے ہوئے ہیں۔ کسی بھی طرح، شامل نہیں ہوئے ہیں؛ ہمارے پاس کوئی کتاب نہیں ہے۔ ''پھر ہم اِس میں کیسے شامل ہوسکتے ہیں؟ کیا کلیسیا میں شامل ہونے کے وسیلے ؟'' نہیں، جناب۔ ''پھر اِس میں کیسے شامل ہوسکتے ہیں؟'' آپکو اِس میں پیدا ہونا پڑیگا۔

117 پہلا کرنتھیوں بارہ۔

کیونکہ ایک رُوح کے وسیلے ہم سب نے ایک بدن میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا،...

118 رُوحُ القُدس کے بپتسمے کے وسیلے، ہم نے ایک بدن میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا ہے، اور گناہ سے آزاد ہوگئے ہیں۔ خُدا مزید آپکو نہیں دیکھتا؛ وہ صرف مسیح کو دیکھتا ہے۔ اور آپ اُس بدن میں ہیں، اور خُدا اُس بدن کی عدالت نہیں کرسکتا۔ وہ پہلے ہی عدالت کر چکا ہے۔ اُس نے ہماری سزا اپنے اوپر لے لی اور ہمیں اندر آنے کی دعوت دی۔ اور ایمان کے وسیلے، فضل ہی سے، ہم آگے بڑھتے ہیں اور اپنی معافی کو قبول کرتے ہیں۔ اور پاک رُوح ہمیں اُسکی رفاقت میں لے آتا ہے۔ ''اور اب ہم دنیا کی چیزوں کے پیچھے نہیں چلتے ہیں، بلکہ روح میں چلتے ہیں۔''

جلدی سے، کلام ہمارے پاس آگیا۔ وہ میری جگہ مر گیا۔ مجھے زندہ کر دیا۔ میں یہاں ہوں، جو کبھی خطاؤں اور گناہوں میں مرا ہوا تھا، اب زندہ کر دیا گیا ہوں۔ میری ساری خواہشات اُس کی خدمت کیلئے ہیں۔ میری ساری محبت اُسی کے لیے ہے۔ میں جہاں کہیں بھی جاتا ہوں، میری ساری دوڑ اُسکے نام کیلئے ہے، میں جو کچھ بھی کرتا ہوں، اُسکے جلال کیلئے کرتا ہوں۔ چاہے میں شکار کرتا ہوں، چاہے میں ماہی گیری کرتا ہوں، چاہے میں کھیلتا ہوں، چاہے-چاہے میں...میں جو کچھ بھی کرتا ہوں، مجھ میں، ”مسیح کی زندگی اس طرح ہونی چاہیئے،“ کہ لوگ، اُس زندگی کے لئے ترسیں؛ جس میں چغلی نہ ہو، غیبت نہ ہو، اپنے چرچز کے بارے بکواس باتیں نہ ہوں۔ آپ سمجھ گئے ہیں؟

”ایک روح کے وسیلے ایک بدن میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا ہے۔“
”اور جب میں خون کو دیکھونگا، تو میں گزر جاؤنگا۔“

119 سنیں۔ مہربانی سے، تھوڑا اور پڑھتے ہیں۔

...پاس آنے والوں کو ہرگز کامِل نہیں کر سکتی۔

”کیونکہ...“ دسویں باب کی، دوسرے آیت۔

ورنہ اُنکا گُزراننا موقُوف نہ ہو جاتا؟

120 کیا یہ چیزیں انسان کو کامل بنا سکتی ہیں...اور خُدا کی مانگ کاملیت ہے۔

اگر شریعت کی پابندی کرنے سے، اگر تمام حکموں پر عمل کرنے سے، آپ کامل بن سکتے، تو پھر مزید کسی-کسی چیز کی ضرورت نہیں تھی؛ کیونکہ آپ تو پہلے ہی کامل بن چکے تھے۔ کیونکہ، جب آپ کامل ہیں، تو آپ ابدی ہیں۔ کیونکہ، خُدا ہی واحد ہے جو ابدی ہے، اور خُدا ہی واحد ہے جو کامل ہے۔ اور آپکے ابدی ہونے کا واحد طریقہ یہ ہے، کہ آپ خُدا کا حصّہ بن جائیں۔ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر-]

...ایک بار پاک ہوجاتے...تو پھر اُنکا دل اُنہیں گناہگار نہ ٹھہراتا۔

کیا؟ "اگرعبادت کرنے والے ایک بار پاک ہو جاتے، تو اُنکا دل اُنہیں گناہگار نہ ٹھہراتا..." اگر آپ اسکا ترجمہ لکھنا چاہتے ہیں، "تو یہ خواہش ہے۔"

....جب عبادت کرنے والے ایک بار پاک ہوجاتے ہیں، تو پھر گناہ کی خواہش باقی نہیں رہتی ہے۔

...اگرعبادت کرنے والے ایک بار پاک ہوجاتے...

121 آپ اوپر آتے ہیں اور کہتے ہیں، "اوہ، ہلّلُویاہ، میں نے کل رات نجات پائی تھی۔ لیکن، بھئی، خُدا بھلا ہے، لیکن ایک عورت نے مجھے گمراہ کردیا تھا۔ ہلّلُویاہ، لیکن کسی دن میں دوبارہ نجات پاؤنگا۔" تم ایک قابل رحم، جاہل شخص ہو۔ اس طرح نہیں ہوتا ہے۔

122 "کیُونکہ جب عِبادت کرنے والے ایک بار پاک ہو جاتے تو پھِر اُنکا دِل اُنہیں گنُہگار نہ ٹھہراتا،" بائبل فرماتی ہے۔ سنیں، ہم مزید پڑھتے ہیں، صرف ایک منٹ۔

بلکہ وہ قُربانیاں...سال بہ سال گُناہوں کو یاد دِلاتی ہیں۔

123 اب ہم اسے چھوڑ دیتے ہیں، اور وقت بچانے کیلئے، آٹھویں آیت کو دیکھتے ہیں، اور میں وہاں سے دیکھنا چاہتا ہوں۔

اُوپر تو وہ فرماتا ہے، کہ نہ تُو نے قربانیوں اور نذروں اور پُوری سوختنی قُربانِیوں...اور گُناہ کی قُربانیوں کو پسند کِیا، اور نہ اُن سے خوش ہوا؛ حالانکہ وہ قربانیاں شریعت کے موافِق گُزرانی جاتی ہیں:

124 نویں آیت۔

اور پِھر یہ کہتا ہے، کہ دیکھ، مَیں آیا ہُوں تاکہ، اے خُدا تیری مرضی پُوری کرُوں۔ غرض وہ پہلے کو...غرض...غرض وہ پہلے کو، یعنی شریعت کو موقُوف کرتا ہے، تاکہ دُوسرے کو قائِم کرے۔

125 کاش ہمارے پاس اِسے سمجھنے کیلئے وقت ہوتا۔ جب تک آپ پریسبیٹیرین، یاپینتی کاسٹل، یابپٹسٹ، یا میتھوڈسٹ ہیں، وہ آپکے ساتھ کبھی کچھ نہیں کرسکتا ہے۔ اُسے، پہلے یہ سب کچھ ہٹانا پڑے گا، دیکھیں، تاکہ وہ

دوسرا قائم کرسکے۔ جب تک آپ یہ کہتے ہیں، "بھئی، میں ایک میتھوڈسٹ ہوں۔" آہ، میں میتھوڈسٹ،بپٹسٹ، یاپینتی کاسٹل کے خلاف کچھ نہیں کہہ رہا۔ لیکن، بھائی، صرف اتنا کافی-کافی نہیں ہے۔ آپ بس کمال کی طرف قدم بڑھائیں، جو کہ مسیح ہے۔

126 اب تھوڑی دیر، اس پر غور کریں۔

> اُسی مرضی کے سبب سے...ہم یِسُوع مسِیح کے جِسم کے ایک ہی بار قربان ہونے کے وسِیلہ سے پاک کِئے گئے ہیں۔

127 ہہ؟ آئیں تھوڑا اورپڑھتے ہیں، اور اِسے دیکھتے ہیں۔ آئیں جب ہم اِسے پڑھتے ہیں تو اِسے گہرائی میں اترنے دیں، "ایک ہی بار سب کیلئے۔"

> اور ہر ایک کاہن تو کھڑا ہوکر ہر روز عِبادت کرتا ہے اور ایک ہی طرح کی قربانیاں باربار گُزرانتا ہے، جو ہرگز گُناہوں کو دُور نہیں کرسکتیں:
>
> لیکِن یہ شَخص،....

کیا آپ تیار ہیں؟ اب آپکا دل کھل چکا ہے، اس سے بچ نہیں پائیں گے، یہ بات سیدھی دل میں اترجائیگی؟ "لیکن یہ شخص۔" یہ کیسا شخص ہے؟ یہ روم کا پوپ نہیں ہے، یہ میتھوڈسٹ چرچ، یا کسی اورچرچ کا بشپ نہیں ہے۔

لیکن یہ شَخص، مسیح، ہمیشہ کے لِئے گُناہوں کے واسطے ایک ہی قُربانی گُزران کر، خُدا کی دہنی طرف جا بَیٹھا؛

اور اُسی وقت سے مُنتظِر ہے کہ اُسکے دُشمن اُسکے پاؤں تَلے کی چَوکی بنیں۔

غور کریں۔ یہاں کلیسیا آتی ہے۔

کِیُونکہ اُس نے ایک ہی قُربانی چڑھانے سے اُنکو ہمیشہ کے لئے، پی-ای-آر-ایف-ای-سی-ٹی-ای-ڈی، کامِل کر دِیا ہے...

"کیا اگلی بیداری تک"؟ یہ آیت کیا کہتی ہے؟

...اُنکو ہمیشہ کے لئے کامِل کر دِیا ہے جو پاک کِئے جاتے ہیں۔

کیا آپ اِسے سمجھ گئے ہیں؟ "آئیں کمال کی طرف قدم بڑھائیں۔"

128 اب آپ ہولینس والے کہتے ہیں، "اوہ، جی ہاں، ہم ہولینس پر پورا یقین رکھتے ہیں۔ ہلّلُویاہ ! ہم تقدیس پر ایمان رکھتے ہیں۔" لیکن آپ اپنی تقدیس پر ایمان رکھتے ہیں۔ آپ نے یہ بات اور وہ بات ترک کردی ہے۔ آپ جانتے ہیں آپکو یہ نہیں کرنا چاہیے۔

جب تک مسیح نے دروازہ نہیں کھولا اور اسے آپکے دل کے لیے زندہ نہیں کیا، اور جب تک آپ ایسی حالت میں نہیں آجاتے، جہاں گناہ مر جاتا

ہے، اور گناہ کی خواہش بالکل ختم ہو جاتی ہے۔ تب تک، وہ آپکی خود ساختہ راستبازی آپ سے دُور کر کے، اپنی راستبازی آپ میں قائم نہیں کرتا ہے۔ ''پھر خُدا کا بیٹا، مسیح آپ میں، بس جاتا ہے، جو جلال کی اُمید ہے۔''

...آئیں کمال کی طرف قدم بڑھائیں؛

129 ہم کیسے کامل بن سکتے ہیں؟ مسیح کی موت کے وسیلے۔ چرچ میں شامل ہونے کے وسیلے نہیں۔ اپنے اچھے کاموں کے وسیلے نہیں، جو ہم کرتے ہیں۔ یہ سب کچھ اچھا ہے۔ نہ کہ ہم نے اسطرح بپتسمہ لیا ہے یا اُس طرح بپتسمہ لیا ہے۔ اسلئے نہیں کہ، ہمیں ہاتھ رکھنے سے شفا ملی ہے۔ اور نہ ہی باقی تمام کاموں کے وسیلے کامل بن سکتے ہیں، ''ہم مرنے، دفن ہونے، اور جی اُٹھنے پر ایمان رکھتے ہیں۔''

130 پولُس کہتا ہے، ''اگر میں آدمیوں اور فرِشتوں کی زُبانیں بولُوں،'' جو زبانیں سمجھی جاتی ہیں اور جو زبانیں سمجھی نہیں جاتی ہیں، دونوں کی تشریح کرنا ضروری ہے، ''میں کچھ بھی نہیں ہوں۔ اگرچہ مجھے کُل علم کی واقفیت ہو اور خُدا کی تمام حکمت کی سمجھ ہو،'' اور بائبل کی تفسیر کر سکوں، اور... سب باتیں جوڑ سکوں، ''میں کچھ بھی نہیں ہوں۔'' پھر بائبل سیکھنے کے لیے سکول جانا، زیادہ اچھا نہیں ہے، کیا ہے؟ ''اگر میرے پاس ایسا ایمان ہو کہ میں پہاڑوں کو ہٹا دوں...'' تو پھر شفائیہ عبادات بھی زیادہ اہمیت نہیں رکھتی ہیں، کیا رکھتی

ہیں؟ ''میں کچھ بھی نہیں ہوں۔ اگر میں اپنا بدن جلانے کیلئے دے دوں۔''

131 ''اوہ،'' وہ کہتے ہیں، ''یہ آدمی مذہبی ہے۔''

132 ''لیکن وہ کچھ بھی نہیں ہے،'' پولُس کہتا ہے، ''کبھی کچھ نہ بنیں۔''

133 ''کیونکہ جہاں کہیں زبانیں ہیں، وہ ختم ہو جائیں گی؛ جہاں نبوتیں ہیں، وہ موقوف ہو جائیں گی؛ اور جہاں کہیں باقی سب چیزیں ہیں، وہ بھی ناکام ہوجائیں گی۔ لیکن جب وہ کامل آئے گا، تو جو کچھ ناقص ہے وہ موقوف ہو جائے گا۔'' دیکھیں، یہ ''کمال ہے۔'' کاملیت کیا ہے؟ محبت۔ محبت کیا ہے؟ خُدا۔ ''پس آئیں اِن سب مُردہ کاموں اور حکموں کو ایک طرف رکھ کر، کمال کی طرف قدم بڑھائیں۔'' کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ ہم مسیح کے وسیلے کامل کیے جاتے ہیں۔ ہم اس میں کیسے داخل ہوتے ہیں؟ رُوحُ القُدس کے بپتسمے کے وسیلے۔

134 ''ٹھیک ہے، کیا ہوتا ہے؟'' آپ موت سے نکل کر زندگی میں شامل ہوجاتے ہیں۔

135 '' تو، کیا مجھے کانپنا چاہیے، اچھلنا چاہیے، یا کوئی اور کام کرنا چاہیے؟'' نہیں، آپ-آپ کو ان میں سے کچھ بھی کرنے کی ضرورت نہیں۔ آپ یہ کام پہلے ہی کر چکے ہیں، خُدا آپکو موت سے نکال کر زندگی میں لے آیا ہے، اور آپ

زندہ ہیں۔ اور آپکے پھل آپکی زندگی کو ثابت کرتے ہیں۔

136 آپ میں بہت سے میتھوڈسٹ اور ناضرین لوگ جتنا زور لگا کر، چلا سکتے تھے چلاتے ہیں، مگر پھر بھی کسی آدمی کے کھیت سے مکئی چوری کر لیتے ہیں، یہ ٹھیک بات ہے، جو کچھ کر سکتے ہیں کرتے ہیں۔

137 آپ میں سے بہت سارے پینتی کاسٹل زبانیں بولتے ہیں، جیسے گائے کی کھال پر مٹر انڈیلے جاتے ہیں، یقیناً، وہ باہر نکلتے ہیں اور کسی دوسرے آدمی کی بیوی لیکر بھاگ جاتے ہیں، اور باہر نکل کر بُرے کام کرتے ہیں۔ کیا یہ سچ نہیں ہے، بھائی۔

138 پاک رُوح کی جگہ کسی جوش یا کسی اور چیز کو دینے کی کوشش نہ کریں۔ کیونکہ جب نئی پیدائش ہوتی ہے، تو آپ بدل جاتے ہیں۔ پھر آپکو کچھ بھی ثابت کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ آپکی زندگی، اور آپکا چال چلن اِسے ثابت کرتا ہے۔ آپکی محبت، اطمینان، فروتنی، صبر، حلیمی، اور برداشت ثابت کرتی ہے۔ اور آپ جو کچھ ہیں، ساری دنیا آپ میں یسُوع مسیح کا عکس دیکھتی ہے۔

139 اب، زبانیں بولنا اور للکارنا، یہ تو صرف وہ علامات ہیں، جو ایسی زندگی کے ساتھ ظاہر ہوتی ہیں۔

اور آپ اِن صفات کی نقل کرکے، اِنہیں لے سکتے ہیں، لیکن زندگی کبھی

حاصل نہیں کر سکتے ہیں۔ ہم اسے دیکھتے ہیں۔ کتنے جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے؟ یقیناً، آپ دیکھتے ہیں۔ بے شک آپ دیکھتے ہیں۔ میرے خُدایا ! آپ اسے اپنی چاروں طرف دیکھ سکتے ہیں۔

140 پس، آپ کسی بھی چیز کو رُوحُ القُدس کا ثبوت نہیں کہہ سکتے، سوائے اُس زندگی کے جو آپ گزارتے ہیں۔ اب، اگر آپ غیر زبانیں بولتے ہیں، تو یہ بالکل ٹھیک ہے لیکن اُسکے مطابق آپکی زندگی بھی ہونی چاہیے۔ یہ سچ ہے۔ اور اگر آپ نعرے لگاتے ہیں، تو ٹھیک ہے، یہ اچھا ہے۔ میں بھی، نعرے لگاتا ہوں، کبھی کبھی میں اتنا خوش ہوتا ہوں کہ اپنے جوتے بھی نہیں پہنتا؛ میں اُنکے بغیر اچھلنا پسند کرتا ہوں۔ اور یہ بہت اچھا ہے۔ میں اِس پر ایمان رکھتا ہوں۔

141 میں نے رویائیں دیکھی ہیں، اور بیماروں نے شفا پائی ہے، اور مُردے زندہ ہوئے ہیں۔ جب وہ وہاں پڑے ہوتے ہیں اور ڈاکٹر یہ کہہ کر واپس چلے جاتے ہیں، ''اب اِنکی امید ختم ہو گئی ہے اور اختتام ہے،'' دو گھنٹے سے وہاں پڑے ہوئے تھے؛ پھر رُوحُ القُدس نازل ہوا اور ایک رؤیا دکھائی، اور وہاں جاکر ایک شخص کو اُٹھا کھڑا کیا۔ میں نے بہروں، گونگوں، اور اندھوں، اور لنگڑوں، کو چلتے ہوئے دیکھا ہے۔ یہ وہ نہیں ہے...یہ بس صفات ہیں۔

142 بھائی، کافی عرصہ پہلے کی بات ہے، اس سے پہلے کہ دنیا کی بنیاد رکھی جاتی،

خُدا نے اپنے ابدی فضل کے وسیلے نیچے نظر کی، اور اپنے پیشگی علم سے، اُس نے آپکو اور مجھے پہلے ہی دیکھ لیا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ ہم کس زمانے میں زندگی گزاریں گے۔ وہ یہ بھی جانتا تھا کہ ہم کیا ہوں گے۔ پس، یہ انتخاب کے وسیلے ہوا، اور اُس نے ہمیں دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے چن لیا، تاکہ اُسکے ساتھ بے عیب ہوں۔

143 اب، اگر اُس نے ہمیں دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے چن لیا تھا کہ ہم اُسکے ساتھ بے عیب ہوں، لیکن ہم تو تمام عیبوں کے ساتھ پیدا ہوئے تھے، اور کوئی چیز نہیں تھی... اور کوئی چیز ہمیں پاک نہیں کر سکتی تھی، تو پھر ہم کیسے۔ کیسے بے عیب ہونے جا رہے ہیں؟ "اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا، تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو، بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے؛ ہلاک نہ ہو، بلکہ ابدی زندگی پائے۔" پھر جب ہم اُس میں شامل ہو جاتے ہیں، تو ایمان کے وسیلے، فضل ہی سے ہم نجات پاتے ہیں، پاک روح کے وسیلے ہمیں بلایا جاتا ہے۔

144 اِس سے پہلے کہ اس زمین پر آپکا بدن وجود میں آتا، آپکے جسم کے عناصر یہیں موجود تھے۔ اور یہ کیلشیم، پوٹاش، نمی، کائناتی-کائناتی روشنی، اور پٹرولیم، اور باقی چیزیں ملا کر، یعنی سولہ عناصر سے بنائے گئے تھے۔ اور پاک روح نے زمین کو ذرخیز کیا، "محبت کی۔" اور جیسے ہی اُس نے یہ کیا، پہلی چیز

آپ جانتے ہیں، ایسٹر کا پھول اوپر آیا۔ پھر کچھ گھاس آئی، اور پھر پرندے، اور پھر کچھ دیر بعد، ایک انسان سامنے آگیا۔

145 دیکھیں، اُس نے عورت کو زمین کی مٹی سے نہیں بنایا تھا۔ کیونکہ وہ آدمی کے اندر تھی، اُسکے ساتھ اُسکا آغاز ہوا تھا؛ عورت اور مرد ایک ہیں۔ پس اُس نے آدمی کی پسلی سے، ایک پسلی لی، اور ایک عورت بنائی، جو کہ اُسکی ایک مددگار تھی۔ اور پھر گناہ داخل ہوا۔ پھر گناہ کے داخل ہونے کے بعد...

146 خُدا کبھی شکست نہیں کھائے گا، چاہے کچھ بھی ہو جائے۔ وہ کبھی شکست نہیں کھائے گا۔ پھر، عورت نے زمین پر انسانوں کو جنم دینا شروع کیا۔ اور خُدا نے، اپنے ابدی فضل کے وسیلے دیکھا، کون نجات پائیگا، اور اُس نے آپکو بلا لیا۔ "کوئی آدمی میرے پاس نہیں آسکتا، جب تک میرا باپ، پہلے اُسے کھینچ نہ لے۔" "پس یہ نہ اِرادہ کرنے والے پر مُنحصر ہے، نہ دَوڑ دھُوپ کرنے والے پر، بلکہ رحم کرنے والے خُدا پر۔"

147 آپ کہتے ہیں، "بھئی، میں نے خُدا کو تلاش کیا ہے۔ میں نے خُدا کو تلاش کیا ہے۔" نہیں، آپ کبھی بھی نہیں کر سکتے۔ بلکہ خُدا نے آپکو تلاش کیا ہے۔ اور اسی طرح آغاز میں ہوا تھا۔

148 آدم یہ نہیں کہہ رہا تھا، "اے باپ، اے باپ، مجھ سے گناہ ہو گیا ہے۔

تُو کہاں ہے؟"

149 یہ باپ کہہ رہا تھا، "اے آدم، اے آدم، تُو کہاں ہے؟" یہ انسان کی فطرت ہے۔ یہی انسان کی سرشت ہے۔ انسان اسی چیز سے بنا ہے۔

150 "کوئی آدمی میرے پاس نہیں آسکتا، جب تک میرا باپ اُسے کھینچ نہ لے۔ اور وہ سب جو باپ نے مجھے دیئے ہیں..." ہللّویاہ! "جو کوئی بھی آئے گا، میں اُسے ابدی زندگی دونگا، اور آخری دن اُسے زندہ کردونگا۔" کتنا مبارک، کتنا مبارک، آسمان کے خُدا کا وعدہ ہے! آج رات ہم کہاں پہنچ گئے ہیں، جہاں، "اُس نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہے۔" اُس سے بڑا کوئی نہیں۔ آپ اُسکی قسم کھاتے ہیں جو آپ سے بڑا ہوتا ہے۔ پس خُدا سے بڑا کوئی نہیں، اسلئے اُس نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہے۔ ہم اُس میں شامل ہورہے ہیں، اُس نے یہ کیسے کیا اور اُس نے یہ کب کیا؛ اور اپنی ذات کی قسم کھائی، کہ وہ ہمیں دوبارہ زندہ کریگا اور اپنی میراث میں شامل کریگا۔

151 اوہ، آج صُبح، ہم کتنے کامل اور ٹھوس طریقے سے کھڑے ہوسکتے ہیں! اگر موت آپکے سامنے کھڑی ہو، تو آپ اُسکا مقابلہ کیسے کرسکتے ہیں، کیا آپ پولُس کی طرح کہہ سکتے ہیں، "اے موت، تیرا ڈنک کہاں ہے؟ اے قبر، تیری فتح کہاں ہے؟ لیکن خُدا کا شکر ہو، جس نے خُداوند یسُوع مسیح کے وسیلے ہمیں فتح بخشی ہے۔" آپ یہاں ہیں۔ کیوں؟

152 "اوہ، تم نے یہ یہ کیا ہے۔"

153 "میں جانتا ہوں، لیکن میں اُسکے خون سے ڈھکا ہوا ہوں۔" ہلّلُویاہ !

154 "ایک ہی روح کے وسیلے، ہم سب نے ایک بدن میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا ہے۔" آپ میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبیٹیرین، یا آپ جو بھی ہیں، ہم نے ایک بدن میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا ہے۔ ہماری آپس میں رفاقت ہے، اور ہم خُدا کی بادشاہی کے باشندے ہیں، اور یہ اقرار کرتے ہیں، کہ، "ہم اِس دنیا کے نہیں ہیں۔"

155 ایک دن، میری چھوٹی بیٹی میرے پاس آئی، اور کہا، "ڈیڈی، اس لڑکی نے فلاں-فلاں کام کیا ہے۔ اور اُنہوں نے فلاں-فلاں کام کیا ہے۔ ہم گھر کی طرف جارہے تھے۔ وہ فلاں-فلاں کام کرتے ہیں۔" میں نے کہا... کہا، "ہم ایسا کیوں نہیں کرتے ہیں؟"

156 میں نے کہا، "پیاری، ہم اِس دنیا کے نہیں ہیں۔ وہ اپنی ہی دنیا میں رہتے ہیں۔"

157 کہا، "کیا ہم سب ایک جیسی زمین پر نہیں رہتے؟"

158 میں نے کہا، "پیاری، دنیا میں رہتے ہیں۔ لیکن ہم ان لوگوں میں سے نہیں ہیں۔"

159 بائبل کہتی ہے، "اُن میں سے باہر نکل آؤ، تم الگ ہوجاؤ، خُدا فرماتا ہے۔" دیکھیں، آپ وہ نہیں ہیں۔ اور جب نئی فطرت آپ میں آجاتی ہے، تو آپکو باہر کھینچنے کی ضرورت نہیں پڑتی ہے۔ آپ لوط کی بیوی کی طرح، پیچھے مُڑ کر دیکھنا نہیں چاہتے ہیں۔ آپ اُس سے باہر، پیدا ہوئے ہیں۔ اور آپ ایک دوسرے مقام میں ہیں۔ یہ دنیا آپکو کچرا لگتی ہے۔

اور یہ عظیم، شاندار امریکہ جس میں ہم رہتے ہیں، ایک بڑے انتشار میں، تبدیل ہو گیا ہے۔ یہاں ہر چیز شہوت اور عورتوں کے گرد گھومتی ہے۔ اورعورتیں عجیب قِسم کا لباس پہن رہی ہیں، اور مرد عجیب قِسم کا عمل کررہے ہیں، اور-اور لوگ عجیب قِسم کے کام کررہے ہیں، اور پھر بھی اپنے آپکو، "مسیحی کہتے ہیں۔"

160 مثال کے طور پر، یہ ایلوس پریسلے ہے، یہ ابھی جاکر پینتی کاسٹل چرچ میں شامل ہوسکتا ہے۔ بیشک، یہی وہ مقام ہے....جہاں سے یہوداہ نے چاندی کے تیس سکے لئے تھے۔ ایلوِس کو اپنا پیدائشی حق بیچنے کے عوض کیڈ یلیکس کا، ایک بیڑا، اور-اور ملین ڈالرز ملے ہیں۔ آرتھر گاڈفری کو دیکھیں۔ اُس پر غور کریں۔

161 لوئی ویل میں جمی اوسبورن کو دیکھیں، وہ پرانی بوگی ووگی، اور روک اینڈ رول، اور پرانی گندگی اور حماقت کے ساتھ کام کرتا ہے۔ اور اتوار کی صُبح،

بائبل لیتا ہے اور پُلپٹ پر کھڑا ہو کر منادی کرتا ہے۔ یہ کیسی رسوائی ہے۔

حیرت نہیں کہ بائبل کہتی ہے، "ہر دسترخوان قے سے بھرا ہوا ہے۔" ہم کیوں، اس ہولناک دن میں رہ رہے ہیں !

162 اور لوگ کہتے ہیں، "اوہ، یہ بڑے مذہبی ہیں۔" اوہ ! کیا آپ نہیں جانتے ابلیس بھی مذہبی ہے؟ کیا آپ نہیں جانتے ہیں قائن بھی اُتنا ہی مذہبی تھا جتنا ہابل تھا؟ لیکن، اُسکے پاس مکاشفہ نہیں تھا۔ یہ بات ہے۔ اُسکے پاس مکاشفہ نہیں تھا۔

جی ہاں، ہم سب چرچ جاتے ہیں، لیکن کچھ ہی ہیں جو زندگی پاتے ہیں، یہ وہی لوگ ہیں جن کے دل میں یُسوع مسیح کا مکاشفہ ہے۔ یہ ہلنے جلنے سے نہیں، اچھلنے سے نہیں، اور نہ ہی کلیسیا میں شامل ہونے سے ملتا ہے۔ بلکہ، مکاشفہ کے وسیلے، خُدا اپنا آپ ظاہر کرتا ہے۔

163 دیکھیں کیا کہا، "لوگ میرے بارے میں کیا کہتے ہیں، کیا، میں ابنِ آدم ہوں؟"

164 "بعض کہتے ہیں آپ 'ایک نبی ہیں۔' اور بعض کہتے ہیں آپ 'ایلیاہ ہیں۔' اور بعض...."

کہا، "لیکن تم کیا کہتے ہو؟"

165 پطرس نے کہا، "تُو زندہ خُدا کا بیٹا، مسیح ہے۔" یہ بات اُسکے لب نہیں کہہ رہے تھے۔

166 اُس نے کہا، "مبارک ہے تُو، شمعون، بریوناہ، کیونکہ یہ بات تجھ پر خون اور گوشت نے ظاہر نہیں کی۔ یہ بات تُو نے بائبل کی-کی اخلاقیات سے نہیں سیکھی، یا کسی تھیولوجیکل سیمینری سے نہیں سیکھی۔ تُو مبارک ہے، کیونکہ یہ بات خون اور گوشت نے تجھ پر ظاہر نہیں کی۔ بلکہ میرے آسمانی باپ نے یہ بات تجھ پر ظاہر کی ہے۔ اور اِس پتھر پر میں اپنی کلیسیا بناؤں گا، اور عالمِ ارواح کے دروازے اُس پر غالِب نہ آئیں گے۔"

167 اگر آج صُبح، آپ اسلئے ایک کرسچن ہیں، 'کیونکہ آپکا تعلق چرچ سے ہے، تو آپ کھوئے ہوئے ہیں۔ اگر آپ اسلئے کرسچن ہیں کیونکہ آپ موت سے نکل کر زندگی میں شامل ہو گئے ہیں، تو آپ عدالت سے بری ہیں؛ اور مسیح میں ہیں، اور آپ سدا کیلئے کامل بن چکے ہیں۔ خُدا آپ میں ایک بُرائی بھی نہیں تلاش کرسکتا۔ آپ کہتے ہیں، "اچھا، کیا میں کبھی کوئی غلطی کرونگا؟" یقیناً، لیکن آپ جان بوجھ کر نہیں کریں گے۔

168 اب تھوڑی دیر میں، ہم اِس بات کو دیکھنے جارہے ہیں، "کیونکہ سچائی کی پہچان ہوجانے کے بعد اگر کوئی جان بوجھ کر گناہ کرتا ہے، تو گناہ کی کوئی قربانی باقی نہیں ہے۔" ہم آج رات اِسے دیکھیں گے، کیونکہ اب دیر ہو رہی ہے۔

169 آئیں اسکی کچھ اور آیات پڑھتے ہیں، تاکہ اسکی گہرائی میں جاکر تھوڑا اور اچھا محسوس کر سکیں۔ ٹھیک ہے۔ خیر، آج رات ہم ٹھیک اِسے، چوتھی آیت سے لیں گے۔ اِسے سنیں۔

> کیونکہ جِن لوگوں کے دِل ایک بار روشن ہوگئے، اور وہ...اور آسمانی بخشِش کا...اور قوت کا مزہ چکھ چُکے، اور رُوحُ القُدس میں، شریک ہوگئے،
>
> اور...خُدا کے عمدہ کلام اور آیندہ، جہان کی قُوّتوں کا ذائِقہ لے چکے،
>
> اگر وہ برگشتہ ہو جائیں، تو اُنہیں توبہ کے لئے...پھِر نیا بنانا؛...

سمجھے؟ اب ہم اِسے عبرانیوں دس میں سے لیتے ہیں، اور آگے پیچھے سے دیکھتے ہیں، تاکہ دیکھیں یہ کیا ہے۔

170 دوستو، "آئیں کمال کی طرف قدم بڑھائیں۔" ہمارے پاس...ہمارے پاس نہیں...ہمارے پاس آج کوئی بہانہ نہیں ہے۔ ہمارے پاس بالکل بھی کوئی، بہانہ نہیں ہے۔ آسمان کا خُدا اِن آخری ایام میں ظاہر ہوا ہے اور وہی کام کررہا ہے جو کام اُس نے تب کیے تھے، جب وہ ہم سے پہلے یہاں تھا، جب وہ زمین پر موجود تھا۔ اُس نے ثابت کردیا ہے، ہم اُسکی بائبل کے مطابق چل رہے ہیں۔ اور آپ-آپ، سامعین، یہ جانتے ہیں، کہ ہم نے

معجزے پر معجزہ، نشان پر نشان، اور قدرت پر قدرت کو دیکھا ہے، جو کام اُس نے بنی اسرائیل کے ساتھ بیابان میں کیے تھے، اور جو معجزے اور نشان اُس نے وہاں دکھائے تھے؛ اور جو کام اُس نے اُس وقت کیے تھے جب وہ زمین پر تھا، جسم میں ظاہر ہوا تھا؛ بالکل وہی کام ٹھیک آج، ہمارے درمیان ہو رہے ہیں۔ اسے ثابت کرنے کیلئے یہاں کلام موجود ہے۔ یہ وہ چیز ہے جو ثابت کرتی ہے، کہ یہ درست ہے اور اِسے درست ٹھہراتی ہے۔ یہاں وہی کام کرنے کے لیے خُدا کی روح موجود ہے، اسلیے ہمارے پاس کوئی عُذر نہیں ہے۔

آئیں ہم دُعا کرتے ہیں۔

171 آسمانی باپ، ہم دیکھ رہے ہیں گواہوں کا ایسا بڑا بادل ہمیں گھیرے ہوئے ہے، تو آئیں ہم ہر بات، ہر چیز، ہر غلطی، اور ہر بُری بات، اور ہر غلط کلام کو ایک طرف رکھ دیں، اور ہر ایک خیال کو بھی، "اور صبر سے اُس دوڑ میں دوڑیں جو ہمیں درپیش ہے، اور اپنے ایمان کے بانی اور کامل کرنے والے، خُداوند یسُوع مسیح کو تکتے رہیں۔" اور اُسکے سب سے مُقدس اور بے مثال نام کو مبارک کہیں! وہ زمین پر آیا تاکہ گناہ میں گرے ہوئے انسانوں کو نجات دے، اور اُنہیں خُداوند خُدا کی صحبت میں واپس لائے۔ اور ہم اسکے لئے تیرے شکرگزار ہیں۔ اور اب اُسکے فضل سے... ہم نے اُسے نہیں چُنا، اُس نے ہمیں چُنا ہے۔ اُس نے کہا، "تم نے مجھے نہیں چُنا، بلکہ میں نے

تمہیں چُن لیا ہے۔" کب؟" دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے۔"

172 اور، اے خُدا، اگر آج صبح یہاں کوئی ایسا ہے، جس نے برسوں اور برسوں سے اسے ٹالا ہے، لیکن اب مسلسل اُسکے دل پر ہلکی سی دستک ہورہی ہے۔ شاید ایسے لوگوں نے، یہ سوچ کر چرچ میں شمولیت کی ہو، "بھئی، سب کچھ ٹھیک ہوجائیگا۔" اے باپ، یقیناً، آج صُبح کلام بیان کردیا گیا ہے: اور آپ لوگ چرچ کے پیچھے چھپ کر، راستباز نہیں بن سکتے ہیں؛ آپ ایسے اچھے نہیں بن سکتے ہیں، جھوٹ نہ بولو چوری نہ کرو اور کوئی بُرا کام نہ کرو، اور صادق بن جاؤ۔

173 ہمارے پاس صرف ایک ہی راستبازی ہے، اور وہ بھی ہماری اپنی نہیں ہے، بلکہ اُسکی ہے۔ اُس نے ہماری نجات کو کامل کردیا ہے۔ اسلئے، اُس میں ہوتے ہوئے، خُدا ہماری غلطیاں نہیں دیکھتا ہے۔ جب ہم کوئی غلطی کرتے ہیں، تو ہمارے اندر، ایک روح چیخ کر کہتی ہے، "اے باپ، مجھے معاف کر دے!" پھر خُدا اُسے دیکھتا نہیں ہے۔ اسطرح، ہم اُسکے فضل کے ساتھ اُسکی رفاقت میں لائے گئے ہیں۔ خُداوند، یہ بخش دے، ہم عبادت کو، مسیح کے نام میں برخاست کرتے ہیں۔ آمین۔

174 بس تھوڑی دیر کیلئے، میں آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں۔ آپ کچھ بھی کرلیں، آپ کھوئے ہوئے ہیں۔ اسے سنیں۔ کچھ عرصہ پہلے...شاید میں یہ

بات پہلے بھی بتا چکا ہوں۔ مجھے یہاں ایک چھوٹا سا تجربہ ہوا تھا۔

175 میں ٹولیڈو، اوہائیو میں-میں تھا۔ میں ایک بیداری کی عبادت میں تھا اور- اور وہاں ایک اجتماع ہو رہا تھا اور بہت سارے لوگ تھے۔ اُنہیں معلوم تھا میں کس ہوٹل میں ہوں؛ پس وہ مجھے وہاں سے دیہات میں لے گئے۔ اور میں وہاں ایک چھوٹے سے، ہوٹل میں رہا۔

176 ہم وہاں ایک چھوٹے سے ڈنکارڈ ریسٹورنٹ میں کھانا کھا رہے تھے۔ وہ بڑی کمال جگہ تھی، وہاں کی خواتین، ایسی نظر آرہی تھیں جیسے کرسچن اور مقُدس خواتین ہوتی ہیں، وہ صاف شفاف اور اچھی لگ رہی تھیں۔ اتوار آگیا، مجھے بھوک لگی ہوئی تھی۔ میں نے کچھ دیر کیلئے روزہ رکھ ہوا تھا۔ اور میں سڑک کے پار دوسری جگہ جانا چاہتا تھا، تاکہ کچھ آرڈر کروں۔ اور وہاں ایک چھوٹی سی سڑک کے کونے میں، باقاعدہ، ایک خاص، امریکی، کھانوں کیلئے جگہ تھی۔ تھوڑا سا آگے، ایک کیفے تھا، جو ساری رات، کھلا رہتا تھا۔ جب میں اتوار کو چلتا ہوا وہاں گیا، تو یہ تقریباً دوپہر دو بجے کا وقت تھا، اس سے پہلے اُس دوپہر میں منادی کیلئے جاتا، میں بہت الجھا ہوا تھا، میں نہیں جانتا تھا کیا کروں۔

177 میں چلتا ہوا اندر گیا، اور پہلی چیز جس پر میں نے غور کیا ایک نوجوان سولہ، یا اٹھارہ سال کی لڑکی تھی، کسی باپ کی پیاری، کسی ماں کی پیاری، وہاں

ایک لڑکے کے کولہوں کے ساتھ، لپٹی ہوئی کھڑی تھی۔ اور باقی نوجوان بچے وہاں-وہاں بیٹھے ہوئے تھے۔

178 میں نے ایک سلوٹ مشین کی آواز سنی۔ اور اُدھر دیکھا، تو ایک پولیس والا ایک عورت کے گلے میں بانہیں ڈالے کھڑا تھا، اور ادھر اُدھر سے، اُسکی کمر کو چھیڑ رہا تھا، اور سلوٹ مشین پر جوا کھیل رہا تھا۔ اب، آپکو معلوم ہے اوہائیو میں سلوٹ مشین پر جوا کھیلنا غیر قانونی ہے، آپ بکائے لوگ یہاں موجود ہیں۔ اور آپکو معلوم ہے یہ غیر قانونی ہے۔اور یہاں سلوٹ مشین پر کھیلنے کا، ایک قانون ہے؛ چاہے کوئی میری عمر کا آدمی ہو، چاہے کوئی شادی شدہ ہو، چاہے کوئی بچہ ہو، چاہے کوئی دادا ہو۔ ایک پولیس والا، روڈپٹرول والا، سلوٹ مشین کھیل رہا تھا۔ وہ نوجوان تھا...ایک نوجوان نے کیا کیا؟ اُس نے کیا کیا؟

179 میں وہاں کھڑا تھا۔ کسی نے مجھے اندر آتے ہوئے نہیں دیکھا تھا، وہ بہت مصروف تھے، اور آدھے شراب کے نشے میں تھے۔ پس، میں نے غور کیا۔ میں نے سنا کسی نے کہا، "دیکھیں، کیا آپکو لگتا ہے بارش سدا بہار بوٹی کو نقصان پہنچائیگی؟" اور آس پاس دیکھا تو وہاں ایک عورت بیٹھی ہوئی تھی، بہت زیادہ، بوڑھی عورت،...وہ پینسٹھ سے اوپر، اور ستر کے، قریب تھی۔ اور وہ بیچاری عورت...میں کسی کے بہترین دکھنے پر الزام نہیں لگا رہا۔ لیکن

وہ عورت...اُس نے اپنے آپکو چمکایا ہوا تھا، نیلے بال، جو کہ اصل نیلے لگ رہے تھے۔ اور اوپر سے، سب کٹے ہوئے تھے، اور پھر اُنہیں اچھی طرح نیلا کیا گیا تھا۔ اور اُس نے گہرے رنگ کی ناخن پالش لگائی ہوئی تھی، اور جو چہرے پر لگاتے ہیں اُسے آپ کیا کہتے ہیں، بڑے بڑے دھبے تھے۔ اور اُس نے مختصر لباس پہنا ہوا تھا، اور اُس بیچاری کے چہرے پر کافی جھریاں تھیں، یہاں تک کہ اُسکی ٹانگوں پر گوشت، لوتھڑے کی طرح، لٹک رہا تھا۔ اور وہ نشے میں تھی۔ اور وہ وہاں ایک بوڑھے بابے کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی، اور گرمیاں گزار رہی تھی، اُن میں سے ایک نے پرانا، سرمئی یا زیتونی فوجی، اوورکوٹ پہنا ہوا تھا۔ اور ایک بڑا ممفلر تھا، جو اُسکے گلے میں لٹک رہا تھا۔ دونوں نشے میں تھے، اور وہ دونوں اُس بوڑھی عورت کے ساتھ، بیٹھے ہوئے تھے۔

180 میں وہاں کھڑا ہوکر یہ نظارہ دیکھتا رہا۔ میں نے کہا، "اے خُدا، تُو یہاں کیسے کھڑا ہوسکتا ہے؟ اور کیا-کیا...کیا تُو ایسا نظارہ دیکھ سکتا ہے؟ جبکہ، مجھ جیسے، گناہگار کو فضل کے وسیلے بچایا گیا ہے، میں یہ سوچ رہا تھا، تُو اس نظارے کو-کو کیسے دیکھ سکتا ہے؟ اور ایسا، کیوں لگ رہا ہے کہ تُو ایسی چیز کو تباہ کردیگا۔ کیا میری چھوٹی ربیقہ اور سارہ اس قِسم کے ماحول میں رہیں گی؟ کیا میری دونوں چھوٹی بیٹیوں کو اس-اس پاپولر، اور آج کے مشہور زمانہ، دنیا

میں رہنا پڑیگا، جہاں لوگ اسطرح کا عمل کرتے ہیں؟ اے خُدا، میں یہ کیسے برداشت کرسکتا ہوں...میں کیا کروں؟"

بیشک، یہ اُسکا فضل ہے۔ اگر وہ ابدی زندگی کیلئے مقرر کی گئی ہیں، تو وہ اُس تک پہنچ جائیں گی۔ اگر وہ نہیں ہیں، تو وہ نہیں پہنچیں گی۔ میں نہیں جانتا۔ یہ خُدا پر منحصر ہے۔ میں اپنا کام کرونگا۔

181 میں نے سوچا، "اے خُدا، تُو اسے کیسے برداشت کرسکتا ہے؟ لگتا ہے تُو اتنا پاک ہوتے ہوئے اس چیز کو زمین سے مٹا ڈالے گا۔" اور میں نے کہا، "یہاں بیٹھی ہوئی اس بیچاری دادی ماں کو دیکھ۔ اور یہاں پیچھے اس جوان لڑکی کو دیکھ۔ اور یہاں ایک عورت کھڑی ہوئی ہے، جو غالباً پچیس سال کی ہے۔ اور اُس پولیس والے کو دیکھ جو اُس عورت کی کمر پکڑے کھڑا ہوا ہے، اور سلوٹ مشین پر جوا کھیل رہا ہے۔ اور یہاں قانون موجود ہے؛ یہ قوم ختم ہوچکی ہے۔ اور ممتا ختم ہوچکی ہے۔ اور بزرگی ختم ہوچکی ہے۔ اور یہاں پیچھے نوجوان لڑکی بیٹھی ہوئی ہے، وہ بھی ختم ہوچکی ہے۔ ان لڑکوں کو دیکھ، جبکہ انہیں چرچ میں یا کہیں اور ہونا چاہیے تھا۔"

182 میں نے کہا، "اے خُدا، میں کیا کرسکتا ہوں؟ اور میں یہاں اس شہر میں پورے دل سے، چلا رہا ہوں، اور لوگ میری بات کو نظر انداز کرکے چلے جاتے ہیں جیسے پہلے کیا کرتے تھے..." میں نے سوچا، "ٹھیک ہے، خُدایا؟"

183 خیر، پھر ایک خیال آیا، "اگر میں نے انہیں دعوت نہ دی، تو یہ کیسے آئیں گے؟ وہ سب جو باپ نے مجھے دیئے ہیں وہ آجائیں گے۔ 'تمہاری آنکھیں ہیں پر دیکھتی نہیں ہیں، تمہارے کان ہیں پر سنتے نہیں ہیں۔'"

184 میں نے سوچا، "ٹھیک ہے، اگر بیداری کی عبادت کی جگہ صدر اس شہر میں آجائے، تو ہر کوئی باہر نکل آئیگا۔ اوہ، یقیناً، یہ دنیاوی بات ہے۔"

185 پھر میں سوچنے لگا، "خیر، خُدا، کیوں، نہیں ایسا کرتا، اور آگے بڑھتا، اور یسُوع کو بھیجتا تاکہ سلسلہ ختم کردیا جائے؟ کیا وہ یہ سلسلہ ختم کرنے کیلئے۔کیلئے نہیں آئیگا، اور ایسے ہی چلنے دیگا؟"

186 پھر میں نے دیکھنا شروع کیا تو میرے سامنے کوئی چیز گھومنے لگی۔ اور ایسا لگا رہا تھا کہ کوئی چھوٹا چکر گھوم رہا ہے۔ میں اُسے دیکھتا رہا۔ میں دنیا کو گھومتے اور چکر لگاتے دیکھتا رہا۔ میں نے اُس پر غور کیا، تو وہاں کچھ چھڑکا جارہا تھا۔ میں نے غور سے دیکھا، تو پوری دنیا پر، سرخ سپرے، یعنی لال خون، چھڑکا جارہا تھا؛ جیسے بگولا چاروں طرف گھومتا ہے، جیسے دُمدار ستارہ گھومتا ہے، اور بگولا اُسکے گرد اسطرح گھوم رہا تھا۔ اور میں نے اُس چکر کو دیکھا۔ اور اُسکے بالکل اوپر میں نے رؤیا میں، یسُوع کو دیکھا۔ وہ نیچے دیکھ رہا تھا۔ اور میں نے خود کو یہاں زمین پر کھڑا ہوا دیکھا، اور وہ کام کر رہا تھا جو مجھے نہیں کرنے چاہئیں تھے۔ اور ہر بار جب میں گناہ کرتا تھا، تو خُدا مجھے مارنا

چاہتا تھا، "کیونکہ، جس روز تُو نے کھایا، اُس روز تُو مرا۔" اور خُدا کی پاکیزگی اور انصاف کا تقاضا ہے، اسلئے تجھے مرنا پڑیگا۔ اور پھر میں نے وہاں دیکھا۔ میں اپنی آنکھوں کو رگڑنے لگا۔ میں نے کہا، "میں نہیں...میں نیند میں نہیں تھا۔ میرے لئے...یہ ایک رویا ہے۔ میں پُریقین ہوں یہ ایک رویا ہے۔"

187 میں دروازے کے پیچھے کھڑا ہوکر، اس پر غور کرتا رہا۔ اور میں نے اپنے گناہوں کو اوپر آتے دیکھا۔ اور جیسے ہی وہ تخت سے ٹکرانے لگتے تھے، یسُوع کا لہو کار کے بمپر کی طرح کام کرتا تھا۔ اُس نے گناہوں کو روک لیا تھا، اور میں نے اُسے ہلتے دیکھا، اور خون اُسکے چہرے سے بہہ رہا تھا۔ اور میں نے دیکھا اُس نے اپنے ہاتھ پھیلائے، اور کہا، "اے باپ، اسے معاف کردے، کیونکہ یہ نہیں جانتا یہ کیا کررہا ہے۔"

188 میں نے خود کو کسی اور بُرائی میں دیکھا، اُس نے پھر اُسے ہلایا، اور ٹکر مار دی۔ یہ ہوجاتا، خُدا مجھے اُسی گھڑی مار ڈالتا، لیکن اُسکے خون نے مجھے تھام لیا تھا۔ وہ میرے گناہوں کو تھامے کھڑا تھا۔ میں نے سوچا، "اے خُدا، کیا یہ میرے گناہ ہیں؟ یقیناً یہ میرے نہیں ہیں۔" لیکن یہ میرے تھے۔

189 پھر میں نے ایسے چلنا شروع کیا، جیسے میں اس کمرے سے گزر رہا ہوں، اور میں اُس کے قریب چلا گیا۔ میں نے وہاں ایک کتاب دیکھی، جس میں میرا نام لکھا ہوا تھا، اور اُسکے اوپر ہر قسم کے سیاہ حروف لکھے ہوئے تھے۔

میں نے کہا، ''خُداوند، میں اسکے لئے معافی چاہتا ہوں۔ کیا میرے گناہوں کی وجہ سے تجھے ایسا کرنا پڑا؟ کیا میری وجہ سے تیرا خون دنیا میں بہایا گیا؟ خُداوند، کیا میں-میں نے تیرے ساتھ ایسا کیا؟ میں نے جو کچھ کیا میں اُسکے لئے معافی چاہتا ہوں۔'' اور وہ آگے بڑھا۔ میں نے کہا، ''کیا تُو مجھے معاف کردیگا؟ میں یہ کرنا نہیں چاہتا تھا۔ میں...تُو، اپنے فضل سے رحم کردے، اور اگر تُو میری مدد کریگا تو میں ایک اچھا لڑکا بننے کی کوشش کرونگا۔''

190 اُس نے اپنا ہاتھ بڑھایا اور اپنے پہلو کو چھوا، اور اپنی انگلی بڑھائی اور اپنی کتاب میں لکھ دیا ''معاف'' کیا؛ اور اُسے اپنے پیچھے، بھولنے والے سمندر میں پھینک دیا۔ میں نے تھوڑی دیر اس پر غور کیا۔ اور اُس نے کہا، ''دیکھ، میں نے تجھے معاف کردیا ہے، لیکن تُو اُس عورت کو مجرم ٹھہرا رہا ہے۔'' غور کریں؟ کہا، ''تجھے معاف کردیا گیا ہے، لیکن اُس عورت کے بارے میں کیا خیال ہے؟ تُو اب بھی اُس پر چلانا چاہتا ہے۔ تُو نہیں چاہتا وہ زندہ رہے۔''

191 میں نے سوچا، ''اے خُدا، مجھے معاف کر دے۔ میں نے ایسا سوچنے کا ارادہ نہیں کیا تھا۔ میں ایسا کرنے کا خواہشمند نہیں تھا۔ میں-میں-میں اس طرح کرنا نہیں چاہتا تھا۔''

192 ''تمہیں معاف کر دیا گیا ہے۔ تم بالکل ٹھیک محسوس کر رہے ہو۔ لیکن

اسکے بارے میں کیا خیال ہے؟ اسے بھی اُسکی ضرورت ہے۔ اسے بھی، نجات کی ضرورت ہے۔"

193 "خیر،" میں نے سوچا، "اے خُدا، میں کیسے جان سکتا ہوں کسے تُو نے بلایا ہے، اور کسے تُو نے نہیں بلایا ہے؟" میرا کام ہر ایک کو کلام سنانا ہے۔

194 پس، جب رویا مجھے چھوڑ کر چلی گئی، تو میں اُس عورت کے پاس گیا۔ میں نے کہا، " خاتون، آپ کیسی ہیں ؟" اور وہ دونوں آدمی بیت الخلا گئے ہوئے تھے۔ اور وہ...وہ بیٹھی ہوئی، ہنس رہی تھی، آپ جانتے ہیں، اُسے ہچکی لگ گئی۔ وہسکی کی بوتل میز پر پڑی ہوئی تھی، یا، بیئر تھی، بلکہ شراب وہاں پڑی ہوئی تھی، اور وہ پی رہے تھے۔ میں وہاں گیا۔ میں نے کہا، "آپ کیسی ہیں ؟"

اور اُس نے کہا، " اوہ، ہیلو۔"

اور میں نے کہا، "کیا میں بیٹھ سکتا ہوں؟"

اُس نے کہا، " اوہ، مجھے سنگت مل گئی ہے۔"

میں نے کہا، "بہن، میرا یہ مطلب نہیں ہے۔"

اُس نے میری طرف دیکھا جب میں نے اُسے "بہن کہا۔" اُس نے کہا، "آپ کیا چاہتے ہیں؟"

میں نے کہا، ''کیا میں تھوڑی دیر بیٹھ سکتا ہوں؟''

اُس نے کہا، ''اپنی مدد آپ۔'' اور میں بیٹھ گیا۔

میں نے اُسے بتایا کیا ہوا تھا۔ اُس نے کہا، ''آپکا نام کیا ہے؟''

میں نے کہا، ''برینہم۔''

اُس نے کہا، ''کیا آپ وہ آدمی ہیں جو اکھاڑے میں تھے؟''

میں نے کہا، ''جی ہاں، محترمہ۔''

195 اُس نے کہا، ''میں وہاں جانا چاہتی تھی۔'' اُس نے کہا، ''مسٹر برینہم، میں نے کرسچن خاندان میں پرورش پائی تھی۔'' اُس نے کہا، ''میری دو جوان لڑکیاں ہیں جو کرسچن ہیں۔ لیکن فلاں، فلاں کام ہوئے،'' اور پھر وہ غلط راستے پر چل پڑئیں، اور یہ کام شروع ہوگیا۔

196 میں نے کہا، ''لیکن، بہن، مجھے پروا نہیں، خون اب بھی آپکے چوگرد موجود ہے۔ یہ دنیا خون سے ڈھکی ہوئی ہے۔'' اگر ایسا نہ ہوتا، تو خُدا ہم میں سے، ہر ایک کو مار ڈالتا۔ وہ...جب خون ہٹ جاتا ہے، تو پھر عدالت سامنے آجاتی ہے۔ لیکن اب، اگر آپ خون کے بغیر مرجاتے ہیں، تو پھر آپ اس مقام سے آگے نکل جاتے ہیں، پھر آپکے لئے کوئی کام نہیں بچتا۔ آج آپکی جگہ خون کام کررہا ہے۔ میں نے کہا، ''خاتون، یقیناً، اس وقت خون نے آپکو کور کیا

ہوا ہے۔ جب تک آپکے بدن میں سانس ہے، خون آپکو ڈھانپے ہوئے ہے۔ لیکن جس دن سانس ختم ہوجاتی ہے، اور روح نکل جاتی ہے، آپ خون سے اگلے مقام پر چلی جائیں گی، اور وہاں عدالت کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔ جبکہ آپکو معافی کا موقع مل گیا ہے..." اور میں نے اُسکا ہاتھ پکڑ لیا۔

197 وہ رونے لگ گئی، کہا، "مسٹر برینہم، میں شراب پیتی ہوں۔"

198 میں نے کہا، "اس سے پریشان نہ ہوں۔ کسی نے مجھے آگاہ کیا ہے کہ آپکو یہاں آکر بتاؤں۔" میں نے کہا، "دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے، خُدا نے، آپکو، بہن کہہ کر پکارا تھا۔ اور آپ غلط کام کررہی ہیں، اور مزید خراب ہوتی جارہی ہیں۔"

199 اُس نے کہا، "کیا آپکو لگتا ہے وہ مجھے قبول کرلے گا؟"

200 میں نے کہا، "بالکل، وہ آپ کو قبول کرلے گا۔"

201 وہ گھٹنوں کے بل ہوگئی، ہم اُس فلور کے وسط میں آگئے، اور ایک پرانی طرز کی دعائیہ عبادت کی۔ پولیس والے نے اپنی ٹوپی اتار دی اور گھٹنوں کے بل ہوگیا۔ اور اُس جگہ ہماری، دعائیہ میٹنگ ہوئی۔ کیوں؟ کیونکہ خُدا خود مختار ہے۔

"ان مُردہ کاموں کو ایک طرف رکھ کر، آئیں ہم کمال کی طرف قدم

بڑھائیں۔"

202 آئیں اس دائرے میں چلتے ہیں جہاں یہ ہیں، "میں فلاں چرچ سے تعلق رکھتا ہوں؛ میرا تعلق اُس سے ہے،" یہ سب کچھ ختم ہوگیا ہے۔ اب آئیں کمال کی طرف قدم بڑھائیں۔

203 میرے پاپی دوست، آج اگر آپ خون کے بغیر ہیں، نجات کے بغیر ہیں، فضل کے بغیر ہیں، تو یسُوع مسیح کا لہو آپکو بچانے کیلئے موجود ہے۔ آپ کہتے ہیں، "بھئی، اس وقت میرے پاس سب کچھ ہے۔" لیکن ایک دن آپکے پاس کچھ بھی نہیں ہوگا پھر آپ کیا کریں گے۔

آئیں ہم اپنے سروں کو جھکاتے ہیں، اور ہم دعا کرتے ہیں۔

204 کیا آج یہاں، کوئی ہے، جو کہنا چاہے گا، "اے خُدا مجھ پر رحم کر، مجھے احساس ہوگیا ہے میں غلط ہوں"؟ ہوسکتا ہے آپ چرچ سے جڑے ہوئے ہوں۔ یہ ٹھیک ہے۔ لیکن اگر ابھی تک آپ نے مسیح کا فضل حاصل نہیں کیا، تو کیا آپ اپنے ہاتھ اُٹھا کر، کہیں گے، "بھائی برینہم، میرے لئے دعا کی جائے"؟ خُدا آپکو برکت دے، مسٹر۔ خُدا آپکو برکت دے، لیڈی۔ یہ اچھا ہے۔ کیا نہیں...وہاں پیچھے، جناب، خُدا آپکو برکت دے۔ خُدا آپکو برکت، اور آپکو بھی۔ اس راستے میں پچھلی جانب، جی ہاں، خُدا آپکو برکت دے۔ اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔ ٹھیک ہے۔ بس اپنا ہاتھ بلند کریں، اور کہیں، "اے خُدا، مجھ

پر رحم کر۔"

205 آپ کہتے ہیں، " بھائی برینہم، میں چرچ سے تعلق رکھتا ہوں۔ جی ہاں، میں -میں نے اچھا بننے کی کوشش کی ہے، لیکن میں نہیں بن سکا، اور مجھے، ایسا لگتا ہے، میں یہ نہیں کرسکتا۔" اوہ، غریب مسافر، مفلس نحیف دوست، تُو نے ابھی تک رویا نہیں دیکھی ہے۔

206 آپ کہتے ہیں، "بھائی برینہم، میں چلایا تھا۔ میں نے زبانیں بولی تھیں۔ میں یہ سب کچھ کرچکا ہوں۔" یہ سچ ہے، یہ ٹھیک ہے۔ اسکے خلاف بولنے کیلئے کچھ بھی، نہیں ہے۔

لیکن، میرے پیارے، گمراہ دوست، دیکھ، زبانوں میں بولنا، یا کانپنا، یا ہاتھ ملانا، یا بپتسمہ لینا، یہ، سب کچھ ٹھیک ہے۔ لیکن، اُسے جانیں، شخصی طور پر جاننا ضروری ہے۔ " اُسے جاننا زندگی ہے۔"

207 آپ کہتے ہیں، "میں بائبل کو، بڑی اچھی طرح جانتا ہوں۔" ٹھیک ہے، لیکن بائبل کو جاننا، زندگی نہیں ہے۔ "اُسے جاننا ہے،" ذاتی اسم ضمیر ہے، "اُسے، یعنی مسیح کو جاننا ہے،" آپکو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ اُس نے آپکو معاف کردیا ہے۔

کیا آپ دوبارہ، ہاتھ اُٹھائیں گے، کوئی اور ہے؟ خاتون، خُدا آپکو برکت دے۔ جناب، خُدا آپکو برکت دے۔ بھائی، خُدا آپکو برکت دے جو یہاں بیٹھے

ہیں۔ پیچھے، ایک نوجوان آدمی ہے خُدا آپکو برکت دے۔ بہن، خُدا آپکو برکت دے جو یہاں بیٹھی ہیں۔ خُدا آپکو بھی برکت دے، جو وہاں، بہت پیچھے ہیں۔ یہ سچ ہے۔ "اُسے جاننا، زندگی ہے۔"

"بھائی برینہم، مجھے یاد رکھا جائے۔ میں یہاں، ٹھیک اپنی کرسی پر، مسیح کو قبول کرتا ہوں۔"

208 کہیں، "خُداوند یسُوع، میرے دل میں آجا، اور مجھے وہ سکون، اور وہ میٹھاس مہیا کردے۔" آپ چرچ جاتے ہیں، اور جتنا اچھا میوزک بجاسکتے ہیں بجاتے ہیں، اور اوپر نیچے ناچتے ہیں، اور درمیانی راستے میں دوڑتے ہیں؛ گھر جاتے ہیں، پریشان ہوجاتے ہیں، اور لڑتے ہیں، اور بے سکون ہوجاتے ہیں، تو آپکے پاس مسیح نہیں ہے۔ آپ چرچ جاتے ہیں، بیٹھتے ہیں اور کسی چھوٹے سے وعظ کو سنتے ہیں کہ پُل کو کیسے پینٹ کیا جاتا ہے، یا اسی طرح کی کسی اور چیز کے بارے میں ہوتا ہے، اور کلام کبھی نہیں سنتے ہیں۔ جبکہ کلام زندگی لاتا ہے۔ کلام بیج ہے۔ کیا آپ سکون نہیں چاہتے ہیں؟

209 کیا آپ مرنے سے گھبراتے ہیں؟ آج آپکو دل کا دورہ پڑ سکتا ہے، کیا اس بات سے گھبراتے ہیں؟ یا آپ خوشی سے، یہ کہنا چاہیں گے، "میں زندگی کے اختتام پر خُداوند یسُوع سے ملنے جارہا ہوں"؟ کیا آپ اُسے جانتے ہیں؟ اگر نہیں جانتے ہیں، تو اپناہاتھ بلند کریں۔ ہم آپکے لئے دعا کرنے لگے ہیں۔ جی

ہاں، بھائی، آپکے لئے، بھی۔

210 اب اپنے دل سے، ٹھیک ہوجائیں۔

جیسا میں ہوں، بغیر کسی التماس کے ہوں،
لیکن تیرا خون بہایا گیا ہے (کس کیلئے؟) میرے لئے،
اور میں وعدہ کرتا ہوں، میں ایمان رکھونگا،
اے برّے، اے خُدا کے برّے، میں آتا ہوں، نرمی
سے، فروتنی سے۔

بس اسطرح...

ایمان سے، سچائی سے اُسکے پاس آئیں۔ ایمان رکھیں وہ ٹھیک آپکے ساتھ کھڑا ہوا ہے۔ وہ ہے۔

....یہ نہیں
میری جان کو اس سے (اب کتنا زیادہ؟) چھٹکارا دے...
(غصّے، حسد سے)،
اُس کے وسیلے جسکا خون ہر داغ کو صاف کرتا ہے،
اے برّے...

211 ''آج صُبح، میں ایمان کے وسیلے صلیب کے ساتھ چلونگا۔ میں اپنا سارا

بوجھ نیچے رکھ دیتا ہوں۔ میں آتا ہوں۔" وہاں پیچھے خُدا آپکو برکت دے۔ یہ اچھی بات ہے۔ [دیکھیں بھائی برینہم گنگناتے ہیں بس جیسا میں ہوں -ایڈیٹر۔] اب لاتعلق نہ بنیں۔ جوش سے، میٹھاس سے، اوردرست طریقے سے صلیب کے ساتھ چلیں۔

212 پرانے عہدنامہ میں، وہ ایک برّہ لاتے تھے۔ اوروہ لوگ جانتے تھے اُنہوں نے گناہ کیا ہے، اُنہیں یہ بات حکموں کے وسیلے معلوم تھی۔ آج آپ بھی اس بات کو جان گئے ہیں، کیونکہ خُدا نے آپکے دل سے کلام کیا ہے۔ وہ احکامات کی پیروی میں چلتے تھے، "تُو زنا نہ کرنا۔ تُو فلاں فلاں کام نہ کرنا۔" اور وہ ایک برّہ لیتے تھے، اور لوگ اپنے ہاتھ اُس پر رکھتے تھے، اور کاہن اُسے ذبح کرتا تھا۔ وہ برّہ روتا تھا، ٹانگیں مارتا تھا، اور خون بہاتا تھا، اور مرجاتا تھا۔ اُس شخص کے ہاتھ خون میں لت پت ہوتے تھے۔ اور برّہ اُسکی جگہ قربان ہوتا تھا، اور وہ شخص چلا جاتا تھا اور پھر اپنی پرانی خواہش کے ساتھ دوبارہ زندگی گزارتا تھا۔

213 لیکن ہم اس جگہ، ایمان کے وسیلے، فضل سے آتے ہیں۔ خُدا نے ہمیں بلایا ہے۔ اورہم اپنے ہاتھ خُدا کے برّے پر رکھتے ہیں۔ ہم چلتے ہوئے ہتھوڑے کو سن رہے ہیں۔ ہم اُس آواز کو سن رہے ہیں، "میں پیاسا ہوں؛ مجھے پانی پلاؤ۔ اے باپ، انکے گناہ انکے ذمہ نہ لگانا؛ کیونکہ یہ نہیں جانتے

یہ کیا کررہے ہیں۔" دیکھیں؟ ایمان کے وسیلے، ہم محسوس کرتے ہیں وہ ہماری جگہ موا ہے۔ اور ہمارے دل کی گہرائی میں، یہ اطمینان آجاتا ہے، جب ہم اُس کی آواز کو سنتے ہیں، "اب تجھے معاف کیا جاتا ہے۔ جا، اور پھر گناہ نہ کرنا۔" دیکھیں، فضل کے وسیلے، پھر، ہم پرانی خواہش کے ساتھ نہیں جاتے ہیں، بلکہ ایسی خواہش کے ساتھ جاتے ہیں پھر کبھی کوئی بُرا کام یا گناہ نہیں کرینگے۔ یہ اطمینان ہمارے دل میں اتر جاتا ہے، اور ہم پوری طرح سے اسے سمجھ جاتے ہیں۔

اب آپ اسے قبول کرسکتے ہیں جبکہ ہم سب، ملکر اکٹھے، دعا کرتے ہیں۔

214 آسمانی باپ، یہ ایمان کے وسیلے، فضل سے آرہے ہیں۔ یہاں ایک درجن ہاتھ بلند ہوگئے ہیں۔ یہ مسیح کا پھل ہیں۔ یہ تیرے پاس آئے ہیں۔ یہ ایمان رکھتے ہیں۔ خُداوند، میں بھی، انکے ساتھ ایمان رکھتا ہوں۔ میں ایمان رکھتا ہوں، یقیناً، رُوحُ القُدس نے ان سے کلام کیا ہے۔ اور ایمان کے وسیلے اب یہ یعقوب کی سیڑھی پر چڑھ رہے ہیں، اور ٹھیک صلیب کی جانب قدم بڑھا رہے ہیں، انکے سارے گناہ نیچے پڑے ہوئے ہیں، اور یہ کہہ رہے ہیں، "خُداوند، انہیں مزید اُٹھانا میرے لئے مشکل ہے۔ میں انہیں مزید برداشت نہیں کرسکتا۔ اور کیا تُو میرے گناہوں کے بوجھ کو دُور کردے گا، اور میرے دل سے انکی خواہش کو نکال دیگا؟ اور آج کے دن، ایمان کے

وسیلے، میں تجھے، اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرتا ہوں۔ اور اب سے، سفر کے اختتام تک، راستے کا ہر میل، تیری پیروی میں گزاروں گا۔ میں نے اس کی جھلک کو دیکھ لیا ہے 'اور کمال کی جانب گامزن ہوں، ' کلیسیا کی جانب نہیں، مُردہ کاموں کی جڑوں کی جانب نہیں اور بپتسمے اور باقی کاموں کی جانب نہیں۔ بلکہ اب میں اُسکی جانب جانا چاہتا ہوں، جہاں میں زندہ نہ رہوں، بلکہ مسیح مجھ میں زندہ رہے۔"

215 اے یسُوع، آج صُبح، تُو ہر ایک صابر روح کو یہ بخش دے۔ تاکہ ہر ایک جس نے اپنا ہاتھ اُٹھایا ہے ابدی زندگی حاصل کرے کیونکہ تُو نے اسکا وعدہ کیا ہے۔ انہوں نے سرعام تجھے قبول کیا ہے۔ انہوں نے اپنے ہاتھ بلند کئے ہیں۔ انہوں نے کششِ ثقل کا قانون توڑ دیا ہے۔ اور انہوں نے اپنی طرف سے سائنس کو شرمندہ کردیا ہے، 'کیونکہ سائنس کہتی ہے، "آپکے ہاتھ نیچے کی جانب لٹکے ہوئے ہیں۔" سائنس نے جو کچھ بھی ثابت کیا ہے، وہ زمین سے جڑا ہوا ہے، کیونکہ کششِ ثقل نے اُسے پکڑا ہوا ہے۔ لیکن انکے اندر ایک روح ہے جس نے فیصلہ کرلیا ہے، اور انہوں نے کششِ ثقل کو توڑتے ہوئے اپنے ہاتھ بلند کرلئے ہیں۔ خُداوند، تُو نے یہ دیکھ لیا ہے۔ تُو نے انکے نام کتاب میں لکھ لئے ہیں۔ "معافی مل چکی ہے۔" اب پرانی کتاب بھولنے والے سُمندر میں ڈال دی گئی ہے، اُسے کبھی یاد نہیں کیا جائیگا۔ انہیں آج

محبت کرنے والے، میٹھے مسیحیوں کی طرح، اپنی خدمت کے لیے، آگے بڑھنے دے۔ اور ہوسکتا ہے بہت ساروں نے ہاتھ نہ اُٹھائے ہوں، لیکن اُنہیں بھی بخش دے۔

216 خُداوند، اب مُقدسین بہت قریب آگئے ہیں، اور گزری کل کی نسبت ہم ایک دن اور گھر کے قریب پہنچ گئے ہیں۔ خُداوند، ہمارے ساتھ رہنا، اور ہم یہ دُعا مسیح کے نام میں اور اُسکے جلال کیلئے مانگتے ہیں۔ آمین۔

57-0908M عبرانیوں، پانچواں اور چھٹا باب ‎#1

برینہم ٹیبرنیکل

جیفرسن ویل انڈیانا یو۔ ایس۔ اے۔

URDU

©2026 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

B/3 ، 700، کشمیر کالونی ڈبل روڈ، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-345-2495637

Voice Of God Recordings

P.O. Box 950, Jeffersonville, Indiana 47131 U.S.A.

www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر پر چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی انجیل پھیلانے کا ایک ذریعہ ہے۔ اس کتاب کو فروخت نہیں کیا جاسکتا، اور نہ ہی دوبارہ بڑے پیمانے پر چھاپا جاسکتا ہے، اور نہ کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اسے کسی بازیابی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، اور نہ ہی دوسری زبانوں میں اس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامے کے بغیر کسی فنڈز وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کے لئے یا دیگر مواد کے لئے رابطہ کریں:

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

B/3 ، 700، کشمیر کالونی ڈبل روڈ، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-345-2495637

Voice Of God Recordings
P.O. Box 950, Jeffersonville, Indiana 47131 U.S.A.
www.branham.org